محبت کرنا تم ایسے

ازقلم عائشہ ذوالفقار

مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ اپنی تحریر ناول بینک پر شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں سینڈ کردیں۔ آپ کی تحریر ناول بینک ویب پر شائع کردی جائے گی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com
WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

گھڑی کی سوئی جیسے ہی پانچ پر پہنچی ,اس کا الارم باآواز بلند بج اٹھا تھا ,ہڑبڑا کر اس نے نیند سے جھولتی آنکھوں کو بمشکل پھیلا پھیلا کر زیرو کے بلب کی روشنی میں اپنا موبائل ڈھونڈا اور الارم بند کر دیا ,دائیں اور بائیں لیٹے دونوں بچے کسمسانے لگے تھے ,دونوں کے منہ میں فیڈر دیا ,تھوڑی دیر تھپکا اور اس تھوڑی دیر میں ,بیٹھے بیٹھے ہی نیند کے چار پانچ جھونکے لے کر اور مزے اڑا لئے ,الارم دوبارہ بجا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس بار اس نے جھٹ سے بند کر دیا ,انگڑائی لی اور بستر سے اتر گئی ,بیڈ کے

دوسرے سرے پر حسن دنیا و مافیہا سے بیگانہ ہوا سو رہا تھا

وہ ایک بار پھر انگڑائی لیکر واش روم میں گھس گئی ,وضو کیا ,فجر کی نماز پڑھی اور کچھ

دیر تلاوت کی ,دو سالہ سندس پھر کسمسائی تھی ,اس نے جلدی سے فیڈر بھر کر

اس کے منہ میں دے دیا ,فارغ ہو کر کچن میں آ گئی ...رات کے گندے برتنوں

سے سنک بھرا پڑا تھا ,وہ انہیں دھونے میں لگ گئی ,پھر آٹا گوندھا ,اس کے

سسر نماز کے فوراً بعد ہی دودھ لے آتے تھے ,دودھ ابالتے ہوئے اسے پھر

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

سندس کے رونے کی آواز آئی تھی

سارہ ...یار اسے تو چپ کراؤ "حسن بے سدھ ہوا پڑا تھا ,کچھ دیر اسے تھپک کر وہ

پھر کچن میں آ گئی ,سالن گرم کیا ,چائے بنائی اور لسی بنا کر باہر نکل آئی ,گھڑی

,ساڑھے چھ بجا رہی تھی ,اس کی دوڑ لگ گئی ,جھاڑو پکڑی اور شروع ہو گئی

کمرے , برآمدہ , صحن ...پھر کھرا دھویا , پھر سارے میں پوچا لگایا...کام والی پرسوں جواب دے گئی تھی

ماما "...اپنے پیچھے چار سالہ انس کی آواز سن کر وہ پلٹی"

ماما پوٹی آ رہی ہے "...وہ آنکھیں مسلتے ہوئے بولا , اس نے بھاگم بھاگ اسے پاٹ پر بٹھایا , ابھی حسن کے کپڑے پریس کرنے تھے ...روٹیاں بنانی تھیں

وہ روٹیاں بنا رہی تھی جب سندس کا باجا پھر سے بج اٹھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سارہ ...اسے باہر ہی لے جاؤ یار "حسن کی خود غرضی بھی انتہا کو ہی تھی"

مجھے سو کام کرنے ہیں ابھی "...وہ گھرک کر بولی , حسن چپ چاپ تکئے میں منہ دے گیا , سندس نے بھی پیمپر بھر رکھا تھا , اس نے جلدی جلدی اسے صاف کیا

اور باہر لے آئی ,اس کی ساس گھٹنوں کے درد کی مریضہ تھیں ,اب بھی وہ باہر چارپائی پر بیٹھیں تسبیح کر رہی تھیں

آنٹی اس کا دھیان رکھنا ذرا " ...وہ سندس کو ان کے حوالے کر کہ دوبارہ کچن کی طرف بھاگی, جلدی جلدی روٹیاں بنائیں اور ٹفن بند کیا, گھڑی ساڑھے سات بجانے لگی تھی

ماما ...دھو دو "انس نے تان لگائی جو اس نے سنی ان سنی کر دی "

اوئے پوستیو ...اٹھ جاؤ , سورج غروب بھی ہونے والا ہو گیا"اس نے زوردار آواز سے حاشر اور حازم کے کمرے کا دروازہ بجایا تھا

تم بھی اٹھ جاؤ ...رانی صاحبہ "ویسی ہی ایک لتاڑ حمنہ کے حصے بھی آئی تھی

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

میں ناشتہ ڈائیننگ ٹیبل پر لگا رہی ہوں, جس کا جب دل کرے کھا لے, چائے تھرماس میں ڈال دی ہے "اس نے فٹا فٹ ناشتا ٹیبل پر لگایا تھا

ماما... دھو دو "دوسری تان... پھر سے سنی ان سنی"

حسن... آٹھ بجنے لگے ہیں "کمرے میں آکر اس نے حسن پر سے کمبل کھینچا اور لائیٹ جلائی, پھر اس کے کپڑے استری کرنے لگی

ماما... کب سے کہہ رہا ہوں... دھو دو "انس اپنا پاٹ اٹھائے اس کے پیچھے آن کھڑا ہوا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

او ہو... گندا بچہ... اسے کیوں اٹھا لائے "وہ ایک دم اس پر برس پڑی"

مکھیاں ساری پوٹی کھا رہی تھیں "....وہ بولا, سارہ نے جلدی سے اسے دھویا

حسن "...وہ اس کے سر پر آکر چیخی تھی"

اچھا ... سن لیا" وہ بولا , سارہ انس اور سندس کا ناشتہ لیکر باہر آ گئی , ان دو بچوں کو ناشتہ کروانا بھی بس اسی کے بس کا روگ تھا , دادی کے ہاتھوں سے تو ایک نوالہ بھی نہیں کھاتے تھے

باہر کے واش روم میں ایک افراتفری مچی ہوئی تھی , وہ تینوں اپنے اپنے کپڑے اٹھائے ایک دوسرے کو کاٹ کھانے کو دوڑ رہے تھے

توبہ ہے ....بندہ پندرہ , بیس منٹ جلدی اٹھ جائے تو کیا ہے ...اب یوں لگ رہا ہے جیسے موت آنے لگی ہو تینوں کو"... پروین بیگم مسلسل انہیں گھرک رہی تھیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور اس حمنہ کی بچی کو میں نے ہزار دفعہ کہا ہے کہ صبح جلدی اٹھا کر ...سارہ کے ساتھ کام کروایا کر, وہ بیچاری اکیلی ذلیل ہوتی رہتی ہے لیکن نہیں ...یہ تو مہارانی ہے سب کی "وہ بولیں

بھابھی ...آپ کا واش روم فری ہے ؟ "حازم وہ معرکہ جیت کر واش روم میں گھس گیا تھا, حاشر جلدی سے اندر کی طرف بھاگا, اس کی چھ مہینے پہلے ہی ریسکیو میں سلیکشن ہوئی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صرف دو منٹ ...میرے آنے سے پہلے باہر آ جانا "وہ بولی, حاشر نے اندر کی طرف دوڑ لگا دی , حمنہ بیچاری بکتی جھکتی وہیں واش بیسن پر ہی سوکھا سوکھا نہانے لگی تھی

او ہیرو ...کدھر ؟ "حاشر کو اندر آتا دیکھ کر حسن کی آنکھ کھلی تھی "

"...بھائی بس دو منٹ ...میں شاور لیکر ابھی"

خبردار ...باہر دفع ہو جا , میں خود نہانے لگا ہوں "حسن کی نیند یکدم اڑنچھو ہوئی تھی

بھائی ...اللہ کا واسطہ "وہ بیچارہ منتیں ہی کرتا رہ گیا , حسن لمحوں میں کپڑے اٹھا کر واش روم میں گھس گیا

ہاں ...کیا بنا ؟ "وہ سندس کو گود میں اٹھائے اندر آئی تھی"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صبح سحری ٹائم اٹھوں گا میں دیکھ لینا "وہ کلستا ہوا باہر نکل گیا تھا"

یہاں بیٹھو "...اس نے سندس کو بیڈ پر بٹھایا اور ٹی وی چلا دیا"

یہ لو... کھیلو اب " ...انس بھی بیڈ پر چڑھ گیا تھا, اس نے ان دونوں کے مشترکہ کھلونوں کا بڑا سا ڈبہ بیڈ پر رکھتے ہوئے کہا اور اپنے کپڑے نکال لئے, گھڑی بھاگی چلی جا رہی تھی

"حسن جلدی کر لیں ... سوا آٹھ ہو گئے ہیں, میں کب سے جگا رہی ہوں آپ کو

اس نے واش روم کا دروازہ زور سے بجا ڈالا

جلدی کرو ... جلدی "حسن ایک دم باہر نکلا تھا, وہ جب شاور لیکر باہر نکلی تو وہ جوتے پہن رہا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس پانچ منٹ ہیں تمہارے پاس " ...وہ اسے وارننگ دیتے ہوئے باہر نکل گیا,

اسے ہزار باتیں سناتے ہوئے وہ جلدی جلدی تیار ہوئی اور اپنا بیگ اٹھا کر باہر نکل آئی, باہر ڈائننگ ٹیبل پر ایک معرکہ کارزار گرم تھا

میری روٹی ... میری بریڈ ... میری لسی .... میری چائے

حسن نے بس ایک نظر اسے دیکھا تھا

گلابی سوٹ, گلابی دوپٹہ, گلابی جوتے, گلابی گال ...اور گلابی ہونٹ

وہ بس نظریں چرا گیا, سراہنے جانے کا وقت نہیں تھا

ساره جلدی کرو " ...دو گھونٹ چائے کے بھر کر وہ اپنا بیگ اور گاڑی کی چابی اٹھا کر باہر کو دوڑ پڑا, وہ دونوں ستارہ ٹیکسٹائل میں کام کرتے تھے, حسن وہاں پاور ہاؤس کا ہیڈ تھا اور سارہ ٹیکسٹائل ڈیزائنر تھی, اس کے پیچھے ہی حاشر بھی باہر نکلا تھا

موٹی بس کر جا ...باقی کالج جا کر ڈھپ لینا "حازم نے بائیک کی چابی اٹھاتے ہوئے حمنہ کو گھرکا تھا, وہ یونیورسٹی جاتے ہوئے اسے کالج چھوڑ دیتا تھا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

,پورے ساڑھے آٹھ بجے وہ اپنے آفس میں تھی ...ڈھیر سارا کام ...آج کے ڈیزائن کل کے پینڈنگ پراجیکٹس ,آنیوالے کل کے لئے ڈیمانڈ لسٹس ...پورا دن کھپتے ہوئے گزر گیا...دوپہر میں آدھے گھنٹے کی لنچ بریک ہوئی تو چائے کا ایک کپ اور چند بسکٹ گلے سے اتارے ,دوپہر دو بجے وہ فارغ ہوئی تھی

آفس سے باہر نکلتے ہوئے اس نے حاشر کو کال کر دی ,وہ بھی اسی وقت فارغ ہوتا تھا سو واپسی پر اسے پک کر لیتا تھا ,گھر پہنچی تو پتہ چلا کہ انس کو بخار چڑھ گیا ہے ,کہاں کا ریسٹ اور کہاں کا سکون ...؟

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ادھر ادھر نمبر ملا کر اس نے ڈاکٹر سے اپائنٹمنٹ لی تھی ,حمنہ نے بس اتنا کر دیا تھا کہ اس کے آنے سے پہلے سبزی بنا دی تھی اور آٹا گوندھ دیا تھا ,انس کے ...ٹھنڈی پٹیاں رکھ کر وہ کچن میں آگئی ,چینج کرنے کی بھی فرصت نہیں ملی تھی سالن بنایا ,روٹیاں بنائیں...اور ساتھ میں سارا دن کی بچھڑی ہوئی سندس کو گود میں

چڑھائے رکھا, ماں کو دیکھ کر وہ پھر حمنہ کے پاس بھی نہیں جاتی تھی, اندر, باہر کے چھوٹے چھوٹے کام نپٹاتے اس کی بس ہو گئی, انس مسلسل روں روں کر رہا تھا

آنٹی کوئی کام والی ملی ؟ "وہ تھک کر چور ہو گئی تھی"

سارہ میں نے ادھر ادھر سب کو کہا ہے ... کیا کروں ... ؟ کہاں سے لاؤں کام والی ؟ "پروین خود پریشان تھیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شام چھ بجے وہ حازم کے ساتھ موٹر سائیکل پر انس کو ہسپتال لے گئی, وہاں اسقدر رش ...پورے دو گھنٹے بعد وہ دونوں واپس آئے, انس کو دوائی کھلا کر اس نے فیڈر دے کر لٹا دیا, سندس بھی سونے کی تیاریوں میں تھی, اسے سلا کر وہ باہر نکل آئی, حمنہ نے کھانا لگا دیا تھا

سارہ ...آ جا پہلے کھانا کھا لے "پروین نے کہا اور ابھی اس نے کرسی کھینچی ہی تھی کہ حسن کی گاڑی کا ہارن بج گیا, رات کے نو بج رہے تھے, اس نے گیٹ کھول دیا, حسن گاڑی اندر لے آیا تھا

کھانا ریڈی ہے "...وہ اس کے پیچھے اندر آتے ہوئے بولی"

شدید بھوک لگ رہی ہے, سوائے چائے کے اور کچھ نہیں کھایا صبح سے "وہ بھی تھکا پڑا تھا

بس چینج کر کہ کھانا کھا لیں"سارہ اس کے پیچھے ہی اندر آ گئی"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پاپا ...مجھے بکھاریاں ہو گئی ہیں, ڈاکٹر پاس گئے تھے, سوئی لگی مجھے "اسے دیکھتے ہی انس کا باجا بج گیا

اوئے ہوئے میرا بچہ ...کہاں ہوئیں بکھاریاں...؟ "اس نے جھٹ انس کو بازوؤں میں اٹھا لیا

اسے ڈاکٹر کو دکھا لینا تھا "وہ بولا"

دکھا لائی ہوں ...ابھی دوا کھلائی ہے "سارہ نے اس کے کپڑے نکال دیئے تو وہ واش روم میں گھس گیا, وہ کچن میں آ گئی, سالن دوبارہ گرم کیا, چائے بنائی, رات کے برتن دھوئے ...خود کھانے بیٹھی تو روٹی ختم...ہمت ہی نہ ہوئی دوبارہ پکانے کی ,بس چپ چاپ چائے میں بسکٹ ڈبو کر کھا لیے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچن سمیٹ کر باہر نکلی تو رات کے دس بج رہے تھے, کمرے میں آکر اس نے عشاء پڑھی, آنکھیں نیند سے بوجھل اور جسم تھکن سے...دوپٹہ سر سے اتارتے ہوئے وہ دونوں بچوں کے بیچ میں لیٹ گئی تھی, حسن بیڈ کے دوسرے سرے

پر لیٹا تھا, سارہ کی کمر بیڈ سے نہیں لگ رہی تھی ,وہ سندس کی طرف کروٹ لے گئی , لمحوں میں نیند نے آ لیا , کچھ دیر بعد اسے اپنے کانوں میں حسن کی سرگوشیاں سنائی دی تھیں

حسن ...میں صبح پانچ بجے کی اٹھی ہوئی ہوں ...پلیز "اس کے لہجے میں ہی مدہوشی گھلی پڑی تھی

سارہ ...یار میرا جسم ٹوٹ رہا ہے, اخیر ہوئی پڑی ہے میری " ...حسن نے انس کو اٹھا کر سرے پر کیا اور خود کھسک کر اس کے قریب ہو گیا

سارہ " ...وہ خود سارے دن کا نڈھال ہوا پڑا تھا , بہت محبت اور چاہت سے اس نے سارہ کا موم جیسا وجود اپنے دونوں بازوؤں میں سمیٹ لیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

,حسن ...پلیز " ...سارہ کے گلابی لبوں سے بہکی ہوئی سی سرگوشی نکلی تھی

بمشکل آنکھیں کھول کر اس نے خود پر جھکے حسن کو دیکھا اور حسن کمال ...وہ تو اس

کی ان خمار آلود نگاہوں پر ہزار بار واری صدقے چلا گیا تھا

خدا کی قسم تمہارا یہ گلاب چہرہ سارا دن میری نظروں سے محو نہیں ہوا " ...وہ اپنی

تمام تر شدتیں اس کے لبوں پر نکالتے ہوئے پاگل ہوا تھا

اور سارہ ...سارہ حسن ...وہ تو پہلے ہی ٹوٹ کر بکھر جانے کے لئے کسی آسرے کی

...تلاش میں تھی ...اور حسن کمال کی آغوش سے بڑھ کر بھی کوئی آسرا تھا بھلا

اس کی مرمریں بانہوں کی گرفت حسن کی گردن کے گرد تنگ ہوئی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری جان ...آئی لو یو, آئی لو یو سو مچ "حسن اس کے گلے سے دوپٹہ کھینچ کر دور پھینکتے ہوئے پوری طرح اس پر حاوی ہوا تھا, سارہ نے بس خاموشی سے اپنا آپ اس کے حوالے کر دیا

....

پورے ساڑھے آٹھ بجے وہ انڈسٹری پہنچا تھا, سارہ کو اس کے ڈپارٹمنٹ کے آگے ڈراپ کر کہ خود پاور ہاؤس کی طرف آگیا, آج اسے بیسمینٹ کو سپر وائز کرنا تھا, بارہ بجے تک وہ بری طرح کھپ گیا, ہر دوسرے پوائنٹ پر مسئلہ...

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہاں سے فارغ ہو کر جیسے ہی آفس پہنچا, چپڑاسی سر پر آن کھڑا ہوا

مینیجر صاحب بلا رہے ہیں "...پانی کے دو گھونٹ پی کر وہ مینیجر کے آفس چلا آیا, کوئی میٹنگ تھی, ڈیڑھ گھنٹہ چلی ...لنچ بریک ہوتے ہی تھرڈ فلور کا سرکٹ

شارٹ ہو گیا , بھاگم بھاگ وہ وہاں پہنچا تھا , چار بجے تک وہ سیٹ ہوا , اس دوران سیکینڈ فلور سے وہاں بجلی فراہم کی گئی , شام پانچ بجے وہ فارغ ہو جاتا تھا لیکن پچھلے چار ماہ سے ایکسڑا ٹائم لگا رہا تھا , ان دونوں نے مل کر گاڑی نکلوائی تھی اس کی انسٹالمنٹس جمع کروانی تھیں ... حاشر کی شادی سر پر آئی کھڑی تھی , اس کا کمرہ سیٹ کروانا تھا

سو ہلکا پھلکا کھانا کھا کر وہ سائٹ پر چلا گیا , تبھی گھر سے کال آگئی

حسن بھائی ... پلیز جلدی گھر آئیں " حازم کی کال تھی "

کیا ہوا ؟ " وہ ہول گیا "

امی اور ابو کسی کا افسوس کرنے گئے تھے , واپسی پر بائیک پھسل گئی , امی کو زیادہ چوٹ لگ گئی ہے " وہ انتہائی پریشانی سے کہہ رہا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں ابھی آیا ...بس دس منٹ "حسن بوکھلا گیا, دس منٹ تو کیا ....آدھا گھنٹہ تو

اسے اپنا ریپلیسمنٹ دینے میں ہی گزر گیا, پھر اندھا دھند گاڑی چلا کر گھر پہنچا,

پروین تو بیٹھ بھی نہیں پا رہی تھیں, انہیں ہسپتال لیکر آیا, ڈرپس لگیں

انجکشنز لگے, دو گھنٹے بعد حازم کو ان کے پاس چھوڑ کر وہ واپس انڈسٹری چلا گیا,

اوور ٹائم کے دو گھنٹے اب آگے لگانے تھے, رات کے دس بج رہے تھے جب وہ

واپس ہسپتال آیا, پروین اب قدرے بہتر تھیں

حازم ...امی کو گاڑی میں گھر لے جا, میں موٹر سائیکل پر آ جاؤں گا "وہ اسے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گاڑی کی چابی تھما کر خود اس کی موٹر سائیکل لیکر انڈسٹری آ گیا, رات بارہ بجے وہ

فارغ ہوا تھا

تھکن سے چور گھر پہنچا تو سارہ نیند سے جھولتی ابھی جاگ ہی رہی تھی

امی کیسی ہیں اب ؟ ”اس نے پوچھا“

بہتر ہیں, حازم اور حمنہ ان کے پاس ہی سوئے ہیں آج“ ...وہ بولی, آنکھیں نیند سے چور تھیں

تم سو جاتیں “ ... حسن نے دھیرے سے اس کی بوجھل پلکوں کو اپنے لبوں سے چھوا

آپ کو کھانا کون دیتا پھر ؟ ”وہ بولی , حسن ایک لمبی سانس بھر کر واش روم میں گھس گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کام والی نہیں ملی کوئی ؟ ”وہ باہر نکلا تو سارہ کھانا لے آئی“

نہیں ...آج میں نے امی سے کہا ہے کہ کوئی اپنی طرف سے ڈھونڈ دیں ”وہ بولی

دو پیناڈول لا دو مجھے ... جسم ٹوٹ رہا ہے ”وہ بولا تھا“

بس پینا ڈول سے گزارہ ہو جائے گا نا آج رات ؟ "سارہ نے معنی خیز انداز سے پوچھا , حسن نے فوراً اس کی طرف دیکھا

کیونکہ مجھ میں بالکل ہمت نہیں ہے پینا ڈول والا رول پلے کرنے کی ...میرا روم روم دکھ رہا ہے "وہ انتہائی لاچارگی سے بولی تھی , حسن بس مسکرا کر رہ گیا

" تم اکیلی تو نہیں کرتیں ...میں بھی تو وہی رول پلے کرتا ہوں ...تمہارے لئے حسن کھڑے ہوتے ہوئے بولا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان دونوں کی شادی کو پانچ سال ہو گئے تھے , انس اور سندس ...دو بچے تھے , وہ دونوں میاں بیوی جاب کرتے تھے , صبح سے لیکر شام تک مشینوں کی طرح کام کر کر کے رات کو بستر پر لیٹتے تو جسم کسی پھوڑے کی طرح دکھ رہا ہوتا تھا , حسن کی

اپنی ذمہ داریاں تھیں اور سارہ کی اپنی ...وہ جانتی تھی حسن اکیلا اسے اور اپنے بچوں

کو اتنی لگژری لائف نہیں دے سکتا تھا

بچوں کے بعد تو زندگی اور مصروف ہو گئی تھی

....

وہ بھی ایسا ہی ایک مصروف دن تھا, یونہی افراتفری میں سب بھاگم بھاگ تیار

ہوئے اور اپنے اپنے کاموں کو نکل پڑے ...انس کا سکول میں ایڈمیشن ہوئے

ایک ہفتہ ہو گیا تھا, اب صبح صبح اس کی تیاری بھی کروانی پڑتی تھی, پروین کو

ڈاکٹر نے پورے ایک مہینے کا بیڈ ریسٹ بتایا تھا...کام والی ہنوز ندارد تھی

پورا دن یونہی بکتے جھکتے کھپتے گزر گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سارہ شام تین بجے کے قریب گھر آئی , جسم بری طرح ٹوٹ رہا تھا , شان تک بخار چڑھ گیا , حسن رات دس بجے گھر آیا...نزلہ , زکام , کھانسی ... بخار

سارہ پانی گرم کرنا ... میں نے غرارے کرنے ہیں "وہ نڈھال سا واش روم میں گھس گیا , سارہ بیچاری نے پانی گرم کیا , پھر اس کے لئے سالن گرم کیا

یہ لیں پانی " ...اس نے گرم پانی کا گلاس حسن کی طرف بڑھایا تھا , وہ عام سے ٹراؤزر پر ٹی شرٹ پہن کر واش روم سے باہر نکل آیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاتھ اتنا گرم کیوں ہے تمہارا ؟"گلاس پکڑتے ہوئے حسن کی انگلیاں اس کے ہاتھ کو چھو گئیں

بخار ہے " ...سارہ کی آنکھیں بھی چڑھتی جا رہی تھیں"

میڈیسن لے آتیں ؟ "وہ بولا"

ٹائم نہیں ملا "...وہ کہہ کر واپس کچن میں چلی گئی , حسن غرارے کر کے ڈرائینگ روم میں آگیا

لے آؤ کھانا "وہ بولا , تبھی سندس روتی ہوئی اس کے پاس آ گئی"

,کیا ہوا میری گڑیا کو ...؟ "حسن نے اسے گود میں بٹھایا تھا, سارہ کھانا لے آئی حاشر دائیں طرف صوفے پر کانوں میں ہینڈز فری دیے لیٹا تھا, حازم اور حمنہ ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے تھے ,پروین اپنے کمرے میں تھیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے اٹھا لو "...حسن نے کہا"

ایک منٹ "...وہ پانی لینے فریج کی طرف آئی , تبھی سندس نے ہاتھ مار کر سارا سالن میز پر گرا دیا , سالن گرم تھا, وہ یکدم بلبلا کر رو پڑی

سارہ "...حسن زور سے چیخا تھا"

کیا ہو گیا ؟ "وہ بوکھلا گئی"

کم از کم رات کو تو انہیں سلا دیا کرو "وہ برس پڑا"

میں اسے سلا کر ہی آئی تھی , خدا جانے اس کی نیند کہاں دفعان ہو گئی ہے "سارہ کی ساری تھکن اور فرسٹریشن دو سالہ سندس پر اتر گئی , اس نے رکھ کے اس کی کمر پر ایک دھپ لگایا تھا , وہ اور اونچی آواز میں رونے لگی

اسے کیوں مارا ؟ "حسن چنگھاڑ اٹھا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

... کبھی تو انسان بن جایا کرو ... کبھی تو سکون کر لیا کرو ... سارا دن بھی ذلالت ساری رات بھی ذلالت ... پتہ نہیں نسل ہی کیسی ہے ... ؟ "سارا اسے گھسیٹتی ہوئی کمرے میں لے گئی , حسن تیر کی طرح اس کے پیچھے آیا تھا

میری نسل ہے نا ... چھوڑو اسے " ... اس نے زور سے سندس کا ہاتھ چھڑوایا"

چھوڑ دیں اسے ...چھوڑ دیں "سارہ حلق کے بل چلائی تھی"

بکواس بند کر لو " ... حسن اس سے زیادہ اونچا چیخا ,انس بھی ڈر کر اٹھ گیا ,حازم" اور حمنہ دوڑ کر اس کے کمرے میں آ گئے

حسن ... خبردار جو مجھ سے اس ٹون میں بات کی تو, آیا نہیں ہوں میں ان دونوں" کی ,ماں ہوں ... سمجھے "وہ بولی

ہاں دیکھ لیا میں نے کہ کیسی ماں ہو تم..." حسن نے پھر سندس کو کھینچا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیسی ماں ہوں میں ...؟ چار سال سے آپ کے بچے پال رہی ہوں اور پھر بھی" کیسی ماں ہوں میں ؟ "وہ سارا ضبط کھو بیٹھی

اب ایک اور لفظ تمہاری زبان سے نہ نکلے سمجھی "... حسن تیر کی طرح اس کی" طرف بڑھا

حسن بھائی ....رکیں , بس کریں "حازم بیچ میں آیا تھا , حمنہ نے انس کو گود میں

اٹھا لیا

کیا کرلیں گے ...ماریں گے مجھے ...ماریں , یہ کسر رہ گئی ہے اسے بھی پورا کر

لیں ...ماریں "سارہ کی ساری ہمت جواب دے گئی تھی , وہ گلا پھاڑ کر چیخنی پڑی

میں کہہ رہا ہوں زبان بند کر لو جاہل عورت "... حسن کا تمام تر غصہ بھی باہر

نکل آیا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھابھی بس کریں ...چپ کر جائیں "حاشر بھی دوڑتا ہوا آگیا , پروین بھی ہول کر

اپنے کمرے سے نکل آئیں

صبح آٹھ بجے سے ذلیل ہونا شروع ہوتا ہوں میں ...پورا دن گزر جاتا ہے خوار

ہوتے , اب دس بجے بھی گھر نہ آیا کروں ؟ "وہ دہاڑ کر بولا

تو میں سارا دن بستر توڑتی ہوں کیا ...آپ سے زیادہ ذلیل ہوتی ہوں, آپ نے تو"
صرف جاب دیکھنی ہے ... میں نے ساتھ گھر بھی, کچن بھی, بچے بھی ... میں
انسان نہیں ہوں, ربورٹ ہوں میں "سارہ اس سے ڈبل دہاڑی تھی

میں تمہارا منہ توڑ دوں گا اب گلا پھاڑا تو ...؟ حسن دوبارہ اس کی طرف بڑھا"

بس کریں ... حسن بھائی بس "حاشر اور حازم نے اسے بمشکل قابو کیا ہوا تھا"

چل حسن باہر نکل ...بس کر دے "پروین نے کہا"

کیا بس کر دوں ...پڑھی لکھی لڑکی سے شادی کی تھی میں نے ...مجھے کیا پتہ تھا"
کہ اس سے بڑھ کر جاہل کوئی نہیں ہے جس نے ساری زندگی اجیرن کر دی
میری "وہ پھر تڑخ اٹھا

تو پھر اس جاہل عورت کو رکھا ہی کیوں ہوا ہے اپنی زندگی میں ...نکال باہر کیوں نہیں کرتے؟ "سارہ حلق کے بل چیخی

بڑا شوق ہے تمہیں میری زندگی سے دفع ہونے کا ...جاؤ, دفع ہو جاؤ میرے سامنے سے اپنی یہ منحوس شکل لیکر "حسن کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے کچا چبا جاتا

ٹھیک ہے ....جا رہی ہوں میں, اور اب اگر خون کھرا ہے نا تو خبردار جو میرے پیچھے واپس آئے تو ...جا رہی ہوں میں "اس نے سندس کو گود سے اتارا اور دوپٹہ سر پر لیتی ہوئی باہر نکل گئی

ماما ....ماما "انس روتا ہوا اس کے پیچھے دوڑا تھا"

خبردار جو میرے بچے کو ہاتھ بھی لگایا .... "حسن نے دوڑ کر انس کو اٹھا لیا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چار دن بھی یہ دو بچے سنبھال لئے تو نام بدل دینا میرا... خود غرض انسان "وہ"

روتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھ گئی

سارہ ...سارہ رک جا بیٹے "...پروین اسے پکارتی رہ گئیں"

بھابھی رکیں ...بات تو سنیں "حازم اور حاشر اس کے پیچھے بھاگے تھے, بیک"

گراؤنڈ میں انس اور سندس کا باجا پوری آواز میں بج رہا تھا

حسن روک اسے "...پروین نے اس کا بازو جکڑا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جانے دیں ...یہاں کی تو میرے سے سر پھڑوا لے گی اپنا "وہ انس کو اٹھائے"

اندر چلا آیا

سارہ دروازہ کھول کر باہر نکل گئی تھی

حاشر اسے چھوڑ آ ...اکیلی کیسے جائے گی "پروین نے زور سے آواز دی تھی, حاشر موٹر سائیکل نکال کر اس کے پیچھے بھاگا

بھابھی بات سنیں ... بیٹھیں, میں چھوڑ آتا ہوں" وہ بولا, بڑی مشکلوں سے وہ اس کے پیچھے بیٹھی تھی

رات کے بارہ بجنے والے تھے جب وہ اسے لیکر اس کی امی کے گھر پہنچا ...وہاں ہو کا عالم گھپ اندھیرا ...دروازہ بند ... سب سوئے پڑے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سارہ نے پوری قوت سے دروازہ بجایا تھا

اس کے بڑے بھائی ساحر نے دروازہ کھولا اور پھر یکلخت اس کا منہ بھی کھل گیا

سارہ "...وہ حق دق کھڑا تھا, سارہ روتے ہوئے اندر بھاگ گئی تھی"

....

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com

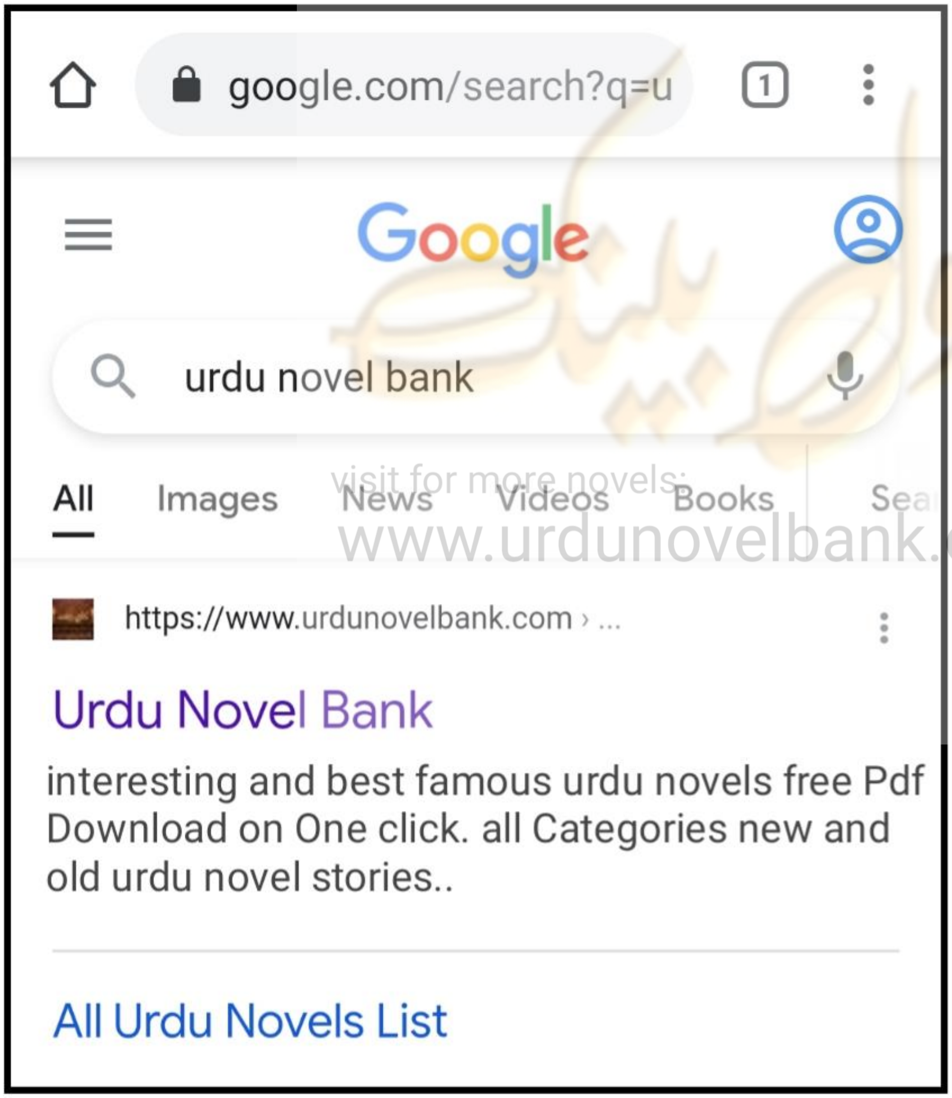

Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

امی قسم سے تماشہ بنا دیا ہے اس شخص نے میرا, اس کی خاطر صبح سے شام تک ذلیل ہوتی ہوں میں, اس کے بچوں کی خاطر, اس کی آسودگی کی خاطر اپنی زندگی تیاگ دی میں نے لیکن ...یہ شخص ساری عمر خوش نہیں ہو گا "رات کے بارہ بجے وہ ٹی وی لاؤنج کے بیچوں بیچ صوفے پر بیٹھی زار و قطار رو رہی تھی, جمیلہ بیگم چپ چاپ, حق دق سامنے والے صوفے پر بیٹھی تھیں, ساحر اس ڈیڑھ سال سے بڑا تھا...اس کی بیوی فاریہ سارہ کے ساتھ ہی بیٹھی تھی, سارہ سے چھوٹا سارب اور اس سے چھوٹی سونیا...دونوں ایک طرف خاموش کھڑے تھے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہا کیا ہے اس نے ؟ "جمیلہ نے پوچھا, سارہ کے والد دبئی گئے ہوئے تھے"

کہتا دفع ہو جاؤ میرے گھر سے ...بچے اس کے ہیں لیکن بچوں کی ماں جائے بھاڑ میں "وہ تڑخ گئی

آئے روز کا یہ ہی سیاپا ہے ...یہ ہی تماشہ ہے ,جب دیکھ لو لڑائی ...جب دیکھ لو جھگڑا " ...وہ روتی جا رہی تھی اور کہتی جا رہی تھی

وجہ کیا بنی ؟ "ساحر نے پوچھا"

سندس نے سالن گرا دیا ...مجھے غصہ آگیا , میں نے اسے ایک لگا دی ...بس شروع ہو گیا ...میری بچی , میری بچی ...ملازمہ ہوں میں اس کے بچوں کی "وہ دل کی بھڑاس نکالتی چلی گئی تھی , جمیلہ نے ایک لمبا سانس بھرا اور ساحر کی طرف دیکھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگر یہ سب پہلی دفعہ ہوا ہوتا تو شاید وہ ابھی کے ابھی اس کے سسرال میں فون کھڑکا دیتیں لیکن پچھلے پانچ سالوں میں یہ دو دفعہ پہلے بھی ہو چکا تھا...اور کس گھر میں نہیں ہوتا ...؟

کونسے ملازمت پیشہ میاں بیوی ہوتے ہیں جو ایک دوسرے کی سو فیصد برداشت کرتے ہیں ....؟کوئی ایک بھی نہیں ...ملازمت پیشہ میاں بیوی کو میں سٹیل ...کے نہیں ...کانچ کے برتنوں سے مشابہت دیتی ہوں جو جب جب کھڑکتے ہیں تو صرف بجتے نہیں ہیں...تڑک بھی جاتے ہیں

پورا دن بخار میں پھنکتی رہی ہوں ...ایک دفعہ نہیں پوچھا اس نے "اب بھی" انہوں نے اس کی ساری بات سن کر اس کے سر پر ہاتھ رکھا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چل بس کر سارہ ... جا ریسٹ کر لے, سونیا بہن کو چائے بنا کر دے, ساتھ دو" پینا ڈول دے دے "انہوں نے رسان سے کہا تھا

اٹھ میرا بچہ ... جا سونیا کے کمرے میں چلی جا "جمیلہ نے اسے کھڑا کیا تھا, وہ" چپ چاپ اوپر چلی گئی

امی ویسے حسن بھی پڑھا لکھا جاہل ہی ہے ...یہ دوسری دفعہ یوں اکیلی یہاں آئی ہے ,یاد ہے جب انس پیدا ہوا تھا ...تب بھی اس اجڈ نے یونہی اسے خالی ہاتھ نکال باہر کیا تھا ,پھر میری شادی پر بھی یہ ہی تماشہ ہوا ...اب پھر ...؟ یہ کوئی طریقہ تو نہ ہوا ؟ "ساحر کہتا چلا گیا

خدا جانے اصل بات کیا ہے ؟ "جمیلہ نے کہا"

امی اصل بات جو بھی ہو ...آدھی رات کو بیوی کو گھر سے نکالنے کی کیا تک بنتی ہے....؟ لاوارث ہے کیا یہ ...؟"سارب کو بھی غصہ آگیا, اس کی اور حاشر کی ایک ساتھ ہی سلیکشن ہوئی تھی

صبح بات کرتی ہوں پروین سے " ...وہ کہتے ہوئے اٹھ گئیں تھیں"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور سارہ سے وہ رات گزارنی دوبھر ہو گئی تھی ... صبح فجر کے بعد ہی وہ سارب کے سر ہو گئی

میرے بچے لیکر آؤ ...خد جانے میرے بچے کس حال میں ہوں گے, وہ تو" میرے علاوہ کسی سے روٹی بھی نہیں کھاتے, فیڈر بھی نہیں لیتے " ...سارہ جیسے مرنے والی ہو رہی تھی

آپی بس کریں, کچھ دن اس کے پاس بھی رہ لینے دیں بچوں کو "سارب نے کہا"

لیکن وہ ماں تھی, کیسے صبر کرتی؟

امی ...سارب سے کہیں میرے بچے لیکر آئے ؟ "کچھ ہی دیر میں وہ پھوٹ" پھوٹ کر رو رہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سارہ ... تھوڑی ہمت کر, ایسے تو قطعی وہ دانت کے نیچے نہیں آنیوالا "ساحر" آفس جانے کے لئے تیار تھا, سارب بھی بس نکلنے ہی والا تھا, سونیا نرسنگ کر رہی تھی

نہیں تو نا سہی ... میں حاشر سے کہتی ہوں کہ میرے بچے "...اس کی بات بیچ میں ہی رہ گئی

ماما ...ماما...کہاں ہو ...؟" تبھی اسے انس کی آواز سنائی دی تھی"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انس " ...وہ باہر کو دوڑی, انس بھاگتا ہوا اندر آرہا تھا, پیچھے ہی حاشر سندس کو" گود میں اٹھائے اندر داخل ہوا

انس ... میرا بچہ , میرا مٹھو "وہ اسے یوں چوم رہی تھی جیسے وہ عرصے بعد کسی" مہم سے لوٹا ہو

ماما آپ کہاں چلی گئی تھیں ... میں رو رہا تھا, دودھ بھی نہیں پیا "...انس کے پاس شکایتوں کا ایک ڈھیر تھا

یہ لیں ...اپنی اس چھمک چھلو کو بھی پکڑیں, خدا کی قسم بھابھی اس مٹر کے دانے نے ساری رات زبان منہ میں نہیں ڈالی "حاشر, سندس کو نیچے اتارتے ہوئے بولا

تو اب رکھ لیتا تمہارا بھائی ... سنبھال لیتا انہیں, رات تو بڑے زعم سے کہہ رہا تھا کہ ... میرے بچے, میرے بچے "سارہ بھڑک پڑی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھابھی آپ کو بھی پتہ ہی ہے ...ان سے تو اپنا آپ نہیں سنبھالا جاتا, بچے کیسے سنبھالیں گے ؟ "حاشر نے کہا اور ادھر ادھر نظریں دوڑائیں, نور نظر کہیں بھی نہیں تھی

حاشر ... حسن سے بس ایک ہی بات کہنی ہے تو نے اب ہماری ہو گئی ہے"

بس ... سو اب وہ بھی بس کر دے ,بہت ہو گیا ,یہ دوسری مرتبہ ہوا ہے .جو یہ

اس طرح رات کے بارہ بجے اکیلی یہاں آئی ہے "ساحر کو از حد غصہ تھا ,وہ بس

کڑی نظروں سے حاشر کو دیکھتا ہوا گاڑی کی طرف بڑھ گیا ,وہ ایک پرائیویٹ فرم

میں جی ایم تھا

کیوں نکالا حسن نے اسے ؟ "جمیلہ بھی باہر نکل آئیں"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آنٹی جی لڑائی ہو گئی دونوں کی ... دونوں کو ہی غصہ آگیا ,امی اور ابو آج چکر

لگائیں گے آپ کی طرف "... حاشر کو دیر ہو رہی تھی

سارب جلدی چلو دیر ہورہی ہے ... سونیا اپنا بیگ اٹھائے دھڑ دھڑ کرتی نیچے"

اتری تھی ,حاشر نے بس ایک نظر اسے دیکھا

سفید دوپٹے کے ہالے میں میں ہمیشہ کی طرح صاف شفاف چہرہ ...اگلے ہی پل وہ نظریں جھکا گیا, وہ اور سارب آگے پیچھے ہی دروازے سے باہر نکل گئے تھے , سارہ دونوں بچوں کو لیکر اوپر چلی گئی

....

پوری رات وہ ایک لمحے کے لئے نہیں سو پایا , سندس کا باجا مسلسل بجتا رہا ...انس بھی ہر گھنٹے بعد اٹھ جاتا تھا , حاشر دونوں بچے لیکر نکلا تو اس کی آنکھ لگی ...اب بھی سرخی مائل آنکھوں کو بمشکل کھول کر وہ جیسے تیسے انڈسٹری جانے کے لئے نکلا تھا جب پروین نے آواز دے لی

دوپہر کو گھر آنا ہے تھوڑی دیر کے لئے نواب صاحب " ...انہوں نے کہا"

وہ کس خوشی میں ؟ "حسن تپا پڑا تھا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جس خوشی میں بیوی کو رات گھر سے نکالا ہے ...چل کر ساس اور سالے کو" صفائیاں دے اپنی ... مجھ سے تو نہیں مفت میں باتیں سنی جاتیں "پروین بھی عاجز آئی پڑی تھیں

امی ...اسے چپ چاپ وہاں بیٹھا رہنے دیں ,ہر بار میں ہی معافی مانگتا ہوں" چاہے میری غلطی ہو یا نا ہو...اس بار سراسر غلطی اس کی ہے ...سو اس بار وہ خود ہی واپس آئے گی ,میں تو نہیں جاؤں گا اس کی منتیں کرنے "وہ تڑخ کر کہتے ہوئے گاڑی نکال لے گیا ,پروین سن سی بیٹھی رہ گئیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پہلے بھی دو بار ایسے ہو چکا تھا ,انس کی پیدائش کے فوراً بعد بھی ان دونوں کی ایسی ہی ایک دھواں دھار جنگ چھڑی تھی ,سارہ کا چھلہ چل رہا تھا ,جسمانی تکلیف ایک طرف اور ذہنی پریشانی ایک طرف ...انس ساری ساری رات نہ سوتا , مسلسل روتا رہتا ...سارا دن اسے تگنی کا ناچ نچائے رکھتا ...وہ بیچاری گھن چکر بن گئی تھی

حسن کی نیند بھی نہ پوری ہوتی ...ساری رات بے خوابی اور سارا دن انڈسٹری ...وہ بھی عجیب چڑچڑا سا ہوگیا تھا, ایک رات یونہی بس چھوٹی سی بات پر وہ دونوں لڑ پڑے ...اچھا ہی لڑے اور سارہ چند دنوں کے انس کو لیکر میکے چلی گئی, چند دنوں ...بعد ہی حسن کو احساس ہوگیا کہ شاید اس کی طرف سے تھوڑی زیادتی ہو گئی تھی وہ بس اتنا سوچ لیتا کہ سارہ نے چند دن پہلے ہی اس کے بیٹے کو جنم دیا تھا, وہ پروین اور کمال کو لیکر سسرال چلا آیا...ساحر کی ابھی شادی نہیں ہوئی تھی, سارہ کے والد بھی یہیں تھے, ساحر نے اس کی وہ عزت افزائی کی کہ حد نہیں, جمیلہ بھی راشن پانی لیکر اس پر چڑھ دوڑی تھی, ظاہر ہے غلطی تو تھی نا اس کی...وہ بس چپ چاپ سر جھکائے سنتا رہا تھا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

دوسری بار ان دونوں نے ساحر کی شادی پر تماشہ لگایا تھا ...تب انس ابھی دو سال کا بھی نہیں ہوا تھا اور سارہ کی گود میں سندس آگئی تھی ...وہی ہمیشہ والا مسئلہ ...دو چھوٹے چھوٹے بچے , گھر , جاب , شوہر ...اوپر سے شادی کی تیاریاں ساحر کی مہندی والی رات وہ دونوں الجھ پڑے , بات اتنی بڑی نہیں تھی لیکن سارہ یکلخت ہی سارا ضبط کھو بیٹھی ...گھر مہمانوں سے بھرا پڑا تھا , حسن نے ایک دو بار اسے چپ کروانے کی کوشش کی لیکن وہ برس ہی پڑی , حسن بھی دو باتیں سن کر تیسری پر بھڑک اٹھا ...دونوں خوب ہی لڑے , حسن سب کچھ چھوڑ چھاڑ واپس چلا گیا , نا تو ساحر کی بارات میں شامل ہوا اور نا ولیمے میں ...سارہ پورا ایک مہینہ میکے میں رہی ...اور آخر کار حسن نے ہی ہار مانی , آخر کو تھا تو ایک مرد ہی نا ...شادی کو ابھی صرف دو سال ہی ہوئے تھے , بیوی کے بنا کیسے گزارا کرتا ...؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک بار پھر پروین اور کمال نے زور زبردستی اسے سسرال بھیج دیا, وہی معافی تلافی...وہی ترلے منتیں ...اور سارہ واپس آگئی

...اب یہ تیسری بار ہوا تھا

وہ واقعی دوپہر میں گھر نہیں آیا, پروین نے کال کی تو مصروف کر دی, حازم گھر آیا تو اس سے بھی کال کروائی ....جواب ندارد

تھک ہار کر وہ دونوں میاں بیوی خود ہی شام کو حازم کے ساتھ اس کے سسرال جا پہنچے, ساحر آفس سے گھر آگیا تھا, کافی دیر تو وہ دونوں خاموش سر جھکائے بیٹھے رہے

"...وہ بے غیرت نہیں آیا جس نے آدھی رات کو اپنی بیوی گھر سے نکال باہر کی"

"ساحر کو انہیں دیکھتے ہی غصہ چڑھ گیا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ساحر آ جائے گا وہ بھی ...معافی بھی مانگے گا "پروین بس اتنا ہی کہہ سکیں"

بہن یہ کوئی طریقہ تو نہ ہوا نا ...کیا ساری زندگی یونہی چلے گا , میں مانتی ہوں میاں بیوی میں جھڑپ ہو ہی جاتی ہے لیکن اس کا یہ مطلب تو نہیں ہوا کہ جب دل چاہا بیوی کو گھر سے نکال باہر کیا ...اور جب دل چاہا دو ہاتھ جوڑ کر اسے واپس لے گیا "جمیلہ کو غصہ آ گیا

بہن میں مانتا ہوں حسن کی غلطی ہے , وہ غصے کا ذرا تیز ہے لیکن ...سارہ بھی ذرا سی بات پر گھر چھوڑ کر آ جاتی ہے , میری بات کا برا نہ منانا بیٹے لیکن دونوں برابر ہی ہیں ...شوہر لاکھ جھگڑا کرے ...بیوی آخر گھر کیوں چھوڑے ...؟ "کمال صاحب نے کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

واہ انکل ...شوہر کہے کہ میرے گھر سے دفع ہو جا اور بیوی ڈھیٹ بن کر وہیں کھڑی رہے ...اپنا سر پھڑوانے کے لئے "ساحر نے کہا

چل بیٹا تھوڑی نرمی اختیار کر , حسن خود آئے گا اسے لینے "کمال نے کہا"

انکل جی میری ایک بات کان کھول کر سن لیں ...ابو میرے باہر ہوتے ہیں اور امی دل کی مریضہ ہیں , میں خود فیملی والا ہوں , چھوٹے دونوں ابھی بیاہنے والے ہیں ...ہم نے ساری عمر بس سارہ کے مسئلے ہی حل کرتے رہنا ہے ؟ اس کے علاوہ اور کوئی کام نہیں ہے ہمیں "ساحر برس ہی پڑا , وہ دونوں بالکل خاموش تھے

انکل جی میری طرف سے دونوں سو دفعہ لڑیں ... لیکن گھر کی لڑائی گھر تک رکھیں , وہ لڑائی ہر بار ہمارے گھر تک کیوں آتی ہے , سوچیں ہمارے دلوں پر کیا گزرتی ہے جب وہ آدھی رات کو روتی ہوئی یہاں آتی ہے , چلیں مان لیا کہ سارہ

بھی غصے کی ذرا تیز ہے ,برداشت کی حد جلدی پار کر لیتی ہے لیکن یہ بھی تو دیکھیں نا انکل کہ اس کی روٹین کتنی ٹف ہے ,گھر ,بچے ,نوکری اور شوہر ...ایسے ...میں اگر زیادہ بول بھی دیتی ہے تو وہ بے غیرت ذرا سی برداشت نہیں کر سکتا ؟"وہ بولا

ساحر بیٹے وہ کونسا سارا دن فارغ ہوتا ہے , صبح کا نکلا رات کو دس بجے گھر آتا ہے "کمال نے کہا

توکس پر احسان کرتا ہے...؟اپنے گھر ,اپنے بچوں اور اپنی فیملی کے لئے کرتا ہے سب کچھ "...ساحر نے کہا

چل بیٹے بس کر ,میں نے کہا نا کہ حسن خود آئے گا ,معذرت کرے گا تم لوگوں سے تبھی سارہ کو واپس لیکر جائے گا "کمال نے کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں انکل ...اب کی بار صرف معذرت نہیں, اب کی بار یا آر ...یا پار, یہ روز روز" کے تماشے ختم بس" ساحر نے کہا تھا

....

وہ رات کو دس بجے گھر آیا, حسب معمول گاڑی کھڑی کر کے اندر آیا تو پروین سو چکی تھیں, کچن کے آگے سے گزرا تو وہ خالی تھا, حمنہ ٹی وی لاؤنج میں صوفے پر پڑی سو رہی تھی, یقیناً پروین نے اسے حسن کے آنے تک جاگنے کا کہا تھا لیکن وہ ہر شے سے بے خبر سو رہی تھی, وہ چپ چاپ کمرے میں آگیا

ایک لمحے کو تو خالی کمرے نے منہ چڑایا تھا, لائیٹ جلا کر اس نے بیگ صوفے پر اچھال دیا

نہ بیوی نہ بچے ... خالی کمرہ ...بہت دیر تک وہ یونہی چت لیٹا پنکھے کو گھورتا رہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر اٹھا ,شاور لیا اور باہر نکل آیا

او پوستی ...اٹھ کے کھانا گرم کر "اس نے حمنہ کو ہلایا تھا ,پھر ڈرائیٔنگ روم میں"

آگیا ,حاشر جاگ رہا تھا

گئے تھے امی ابو ....؟ "اس نے پوچھا"

ہاں جی " ...وہ بولا"

پھر ...؟ "وہ بولا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر کیا ...؟آپ کو بھی پتہ ہی ہے کہ پھر کیا ؟ "حاشر نے کانوں سے ہینڈز فری"

نکال دیں ,حمنہ کھانا لے آئی تھی

تو ساتھ گیا تھا ...؟ "اس نے پوچھا"

میں گیا تھا " ...حازم نے کہا"

ساحر تو پھٹ پڑا ہو گا ؟ "وہ نہ جانے کیا اگلوانا چاہ رہا تھا"

اسے پھٹنا بھی چاہیئے حسن بھائی ,رات کے بارہ بج رہے تھے جب وہ گھر سے " نکلی ہیں ,پانچ سالوں میں تیسری بار وہ گھر چھوڑ کر گئی ہیں "حازم نے کہا

میں نے تو نہیں کہا تھا کہ چلی جائے "... حسن نے کہا"

تو آپ نے روکا بھی تو نہیں "... حاشر نے کہا, وہ بس سر جھٹک کر کھانا کھانے " لگا ,پھر کچھ دیر بعد اٹھ کر کمرے میں آگیا, بستر پر لیٹتے ہی وہ پھر یاد آئی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کاش ...کاش کے اس لمحے وہ اس کے پہلو میں ہوتی, کتنا سکون اترتا اسے دونوں بانہوں میں سمیٹ کر ... کتنی خوشگوار نیند آتی اس کے بالوں میں چہرہ چھپا کر ...لیکن وہ نہیں تھی

کمرہ خاموش تھا ...پوری پوری رات جگانے والے بچے بھی نہیں تھے لیکن ... نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی

گھڑی کی ٹک ٹک بند کمرے میں گونجے جا رہی تھی ,وہ کروٹیں بدل بدل کر تھک گیا , تبھی ایک لمبی سانس بھرتے ہوئے سیل اٹھا لیا ,بہت دیر وہ سارہ کے نام کو سکرین پر جگمگاتا ہوا دیکھتا رہا

اچانک میسج کا نوٹیفیکیشن آیا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

“Hello...? “

وہ چونک گیا , انجان نمبر تھا

“Who? “

اس نے جوابی ٹیکسٹ کیا

"Forgot…??? "

جواب آیا تھا … حسن بس ساکت سا سکرین کو دیکھتا رہ گیا

اسے بھلا وہ کیسے بھول سکتا تھا

……………………………

وہ دونوں بچوں کے فیڈر بھر کر اوپر آئی تو سیل بج رہا تھا, شام کا وقت تھا, اس نے سیل اٹھایا, حاشر کی کال تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھابھی نیٹ آن کریں, امی کہہ رہی ہیں انس سے بات کرنی ہے "وہ بولا, سارہ" نے چپ چاپ نیٹ آن کر دیا , سبھی نے باری باری بچوں سے بات کی تھی

پروین نے کوئی پندرہ بیس منٹ اسے سمجھایا تھا, اسے بھی کونسا ان سے کوئی گلہ

تھا...وہ روائتی ساس تو کبھی بھی نہیں رہی تھیں, بیٹے کے مقابلے انہوں نے ہمیشہ بہو کو ساتھ ہی دیا تھا

وہ چپ چاپ سنتی رہی, حاشر نے کچھ دیر بعد کال کاٹ دی, اس نے دونوں بچوں کو فیڈر دیا اور خود بھی ان کے ساتھ ہی لیٹ گئی

,بہت دیر سوچ کر اس نے واٹس ایپ کھولا.. حسن کی چیٹ کھولی, وہ آنلائن تھا سارہ نے سوری ٹائپ کیا...پھر مٹا دیا, تبھی سکرین پر کسی انجان نمبر سے کال آنے لگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ کون ہے...؟ "وہ کچھ دیر سوچتی رہی پھر کال اٹینڈ کر لی"

ہیلو "...مردانہ آواز سن کر وہ چونک گئی"

ہیلو...سارہ خان "آواز دوبارہ آئی تھی"

کون ؟ "سارہ نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا تھا"

بھول گئیں ...؟ "آواز پھیکا سا مسکرائی تھی, سارہ دم بخود رہ گئی"

یہ آواز ...یہ لہجہ ...یکدم وہ بہت پیچھے چلی گئی تھی

سارہ "...وہ اسے پکار رہا تھا, سارہ بس دم بخود سی اسے سنے گئی"

....

,گرمیاں شروع ہو گئی تھیں ...کمروں میں حبس اور گھٹن محسوس ہونے لگی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سارہ کے جانے کے بعد حمنہ کی تو جان جیسے عذاب ہو گئی تھی, پروین سے بمشکل ہی کچھ دیر کھڑا ہوا جاتا تھا ...کچن حمنہ کے سر پڑ گیا, ابھی صد شکر کے ایک عدد کام والی مہیا ہو گئی تھی, اب بھی اس نے گلا پھاڑ پھاڑ کر سب کی چارپایاں باہر نکالیں, حاشر اور حازم دونوں اوپر سوتے تھے

,اس رات بھی حاشر نے اپنی ہینڈ فری اور پانی کی بوتل اٹھائی اور سیڑھیاں چڑھ گیا

حازم باہر صحن میں لیٹا تھا ,آخری سیڑھی پر حاشر ٹھٹھک گیا , حسن اوپر تھا اور

"...بڑے خوشگوار موڈ میں کسی سے بات کر رہا تھا, اس کے منہ سے "کرتی ہو

سن کر حاشر چونکا ...وہ کسی لڑکی سے بات کر رہا تھا

بھابھی تو نہیں ہو سکتیں... "حاشر نے اندازہ لگایا , حسن کی آواز بڑی مدھم سی"

, تھی ...ساتھ ساتھ وہ دھیمے سروں میں مسکرا بھی رہا تھا, وہ دبے قدموں اوپر آگیا

حسن سیل کان سے لگائے چارپائی پر اوندھا پڑا تھا, اسے آتا دیکھ کر گڑبڑا گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو میں بعد میں بات کرتا ہوں "حسن نے کال ڈس کنیکٹ کرتے ہوئے کہا تھا"

بھابھی سے بات کر رہے تھے ؟ "حاشر نے تکا مارا"

مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے اس چڑیل سے بات کرنے کی "حسن نے کہا"

پھر ...گرل فرینڈ تھی ؟ ”وہ مسکراتے ہوئے اپنی چارپائی پر گرتے ہوئے بولا“

زبان تھوڑی کم چلایا کر ... سمجھا ”حسن اسے گھرک کر نیچے اتر گیا تھا“

....

اس نے ایک گھٹنے کی شارٹ لیولی تھی, دوپٹہ ذرا سلیقے سے اوڑھ کر اس نے اپنا شولڈر بیگ اٹھایا اور باہر نکل آئی, گیٹ تک آتے آتے اس نے اپنا سیل نکال کر ایک بار پھر اس ایڈرس کو دیکھا, وہ ایک چھوٹا سا ریسٹورنٹ تھا جو قریب ہی تھا, وہ پیدل چلتی ہوئی وہاں تک آ گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کدھر ہو...؟ ”اندر داخل ہوتے ہوئے اس نے ٹیکسٹ کیا تھا“

تمہارے بالکل پیچھے ”...جوابی ٹیکسٹ فوراً ہی آگیا, سارہ ایک دم پلٹی“

وہ عین اس کے سامنے کھڑا تھا, بلیک پینٹ کے ساتھ آف وائیٹ چیک والی شرٹ پہنے گلے میں ٹائی لٹکائے, شرٹ کی آستینیں کہنیوں تک فولڈ کیۓ, دونوں ہاتھ پینٹ کی جیبوں میں ڈالے اپنی سیاہ آنکھوں سے مسلسل اسے دیکھ رہا تھا

سارہ ذرا سی پزل ہوئی تھی ...گال گلابی رنگ سے رنگے گۓ, ماتھے پر پسینے کے چند ایک ننھے ننھے قطرے ابھر آئے, لب کپکپا سے گۓ, بیساختہ اس نے نظریں جھکائی تھیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیسی ہو سارہ ؟ "وہ پوچھ رہا تھا"

ٹھیک ہوں "...سارہ نے اپنی مخروطی انگلیوں سے چہرے پر جھولتی بالوں کی" لٹ کو کان کے پیچھے اڑسا تھا

آؤ "...اس نے سارہ کے لئے کرسی کھینچی تھی, وہ ایک نظر اسے دیکھتے ہوئے"

بیٹھ گئی, وہ بھی اس کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گیا تھا

کیا کھاؤ گی ؟ "وہ پوچھ رہا تھا"

صرف جوس "...سارہ نے کہا, اس نے جوس منگوا لیا"

تمہیں کوئی ڈر ہے کیا...؟ "چند لمحوں بعد سارہ نے پوچھا"

کیوں ؟ "وہ چونکا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چہرہ جو چھپایا ہوا ہے "وہ بولی, اس نے ہنستے ہوئے سر جھکایا تھا"

وہ کیا ہے نا ...تمہارے شوہر سے بہت ڈرتا ہوں میں , تمہیں میرے ساتھ دیکھ

کر کہیں میرا سر ہی نہ پھاڑ دے "وہ بولا

"اگر اتنا ہی ڈرتے ہو تو پھر یہاں کیوں بلایا مجھے ...؟ اپنے آفس میں بلوا لیتے ؟"

سارہ نے کہا

تم آ جاتیں ؟؟؟ "اس نے پوچھا تھا"

پہلے کب نہیں آئی "...سارہ نے کہا, وہ بس سر جھٹک کر مسکرا دیا, سارہ نے" جوس کا گلاس منہ سے لگا لیا

سارہ "...اس نے کچھ دیر بعد اسے پکارا تھا, سارہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے" لگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"I still love you... "

وہ سارہ کی خوبصورت آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہہ رہا تھا

....

وہ اسے فورٹریس میں ڈنر پر لیکر آیا تھا

پلیز "... حسن نے اس کے لئے کرسی کھینچتے ہوئے کہا, وہ بس ایک بھرپور نظر" اسے دیکھتے ہوئے کرسی پر بیٹھ گئی , حسن نے مسکراتے ہوئے کھانا آرڈر کیا تھا, وہ مسلسل اسے دیکھ رہی تھی

اتنے سالوں بعد بھی وہ بالکل ویسا ہی تھا... بس ایک ہی نگاہ میں تسخیر کر لینے والا

فان کلر کے تھری پیس میں ملبوس وہ عین اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایسے کیا دیکھ رہی ہو...؟ "حسن اس کی نگاہوں کا ارتکاز جان گیا"

اتنے سوٹڈ بوٹڈ ہو کر کیوں آئے ہو ؟ "اس نے پوچھا"

کیونکہ میں تم سے ملنے آیا ہوں "حسن نے کہا"

اور میں کون ہوں...؟ "وہ بولی"

میری محبت ...سابقہ, حالیہ اور آئندہ "حسن نے مسکراتے ہوئے کہا"

تو جس کے ساتھ تم پچھلے پانچ سالوں سے رہ رہے ہو وہ کون ہے ؟ "اس نے" پھر پوچھا

اسے ڈسکس کرنا کتنا ضروری ہے ؟ "حسن نے اس کی طرف دیکھا, وہ چپ چاپ" اسے دیکھے گئی

وہ تمہاری بیوی ہے حسن ...تمہارے بچوں کی ماں "کچھ دیر بعد بولی تو لہجہ انتہائی" دھیما تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سنو "...حسن نے دھیرے سے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا"

جانتی ہو اس لمحے میرے لیے سب سے اہم کیا ہے ...؟ "حسن بولا, اس کی" نظریں استفہامیہ ہو گئیں

میرون رنگ کا سوٹ پہنے ایک انتہائی خوبصورت سی لڑکی جس کا ریشمی دوپٹہ اس" کے شانوں پر دھرا ہے, جس کے کالے سیاہ بالوں کی لٹیں اس کے حسین چہرے پر جا بجا اڑ رہی ہیں ...اور وہ انہیں بار بار اپنے کانوں کے پیچھے اڑس رہی ہے "... حسن اس کی آنکھوں میں دیکھتا مخمور سے لہجے میں کہتا چلا گیا, اس کے گال یکدم گلابی ہوئے تھے , حسن کی بے باک نگاہوں سے پزل ہوتے ہوئے اس نے ایک بار پھر اپنے بالوں کو کانوں کے پیچھے اڑسا

اور جس کے مومی شہد جیسے لبوں پر کپکپاہٹ سی طاری ہے, جس کی انتہائی..." خوبصورت آنکھیں مسلسل مجھے دیکھنے کی تمنا کر رہی ہیں, جو اس لمحے حیا سے سرخ ہو کر سیدھی میرے دل میں اتر رہی ہے ...وہ ہے میرے لئے سب سے زیادہ اہم "... حسن کے ہاتھوں نے اس کی مخروطی انگلیوں کو قابو کیا تھا, وہ بس سر جھکا کر رہ گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈنر سے واپسی پر وہ اسے گھر تک چھوڑنے آیا تھا, رات کے دس بج رہے تھے

گھر والے شک تو نہیں کریں گے ...؟"حسن نے اس کے گھر کے سامنے"

گاڑی روک دی , گلی سنسان ہی تھی

جب پیار کیا تو ڈرنا کیا " ...وہ پھیکا سا مسکرائی اور اپنی طرف کا دروازہ کھولا , حسن"

نے عین اسی وقت اس کی کلائی تھامی تھی ,وہ رک گئی اور پلٹ کر اسے دیکھا

"I love you.... "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ دھیرے سے بولا تھا

یہ وہ جھوٹ ہے جو میں پچھلے کئی سالوں سے سن رہی ہوں "وہ بولی"

یہ جھوٹ نہیں ہے " ... حسن تڑپ گیا"

یہ جھوٹ ہی ہے حسن کمال ...اگر یہ سچ ہوتا تو آج تم میرے ہوتے "حسن کو لگا جیسے اس کی آواز میں نمی سی گھل گئ ہو

ہر بار تم بیوی سے ٹھوکر کھا کر میری طرف پلٹ آتے ہو, ہر بار میرا ہاتھ پکڑ کر یہ ہی جھوٹ کہتے ہو اور میں ہر بار تمہارے فریب میں آ جاتی ہوں ...اب بھی ایسے ہی ہو گا حسن ...اب بھی ایسے ہی تم یہ محبت والا جھٹ بولتے بولتے ایک دن پھر کہیں گم ہو جاؤ گے "اس کی گہری سیاہ آنکھوں کے کٹورے لبا لب بھر گئے تھے, حسن کا دل جیسے کسی کی مٹھی میں آگیا, اس نے یکلخت اس کی کلائی اپنی طرف کھینچی تھی, اس نے بڑی مشکل سے حسن کے سینے پر ہاتھ رکھ کر خود کو اس کے گلے لگنے سے بچایا, اپنے دائیں ہاتھ کی انگلیوں سے حسن نے اس کی آنکھوں کے گوشوں میں چمکتے قطرے چن لئے, وہ شہد جیسی مٹھاس والے مومی لب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن سے بس چند انچ کی دوری پر تھے, اپنے سینے پر رکھی اس کی انگلیاں دھیرے دھیرے سفر کرتی ہوئی حسن کے چہرے پر آن رکیں

لیکن جانتے ہو اس لمحے میرے لیے سب سے اہم کیا ہے ؟ "وہ سرگوشی میں بولی تھی

تمہارا یہ جھوٹ کہ تم مجھ سے محبت کرتے ہو "وہ بولی اور حسن کا سارا ضبط کھو گیا, دائیں ہاتھ سے اس کا چہرہ تھام کر حسن نے ان شہد لبوں کو بڑی نرمی سے اپنے لبوں کی گرفت میں لیا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بنا کسی کی پرواہ کیے وہ ان کی مٹھاس اپنے حلق میں اتارتا چلا گیا تھا

....

رات کے گیارہ بج رہے تھے جب وہ سیل کان سے لگائے کمرے میں داخل ہوئی , سونیا نے دونوں بچوں کو سلا دیا تھا لیکن خود ابھی تک جاگ رہی تھی , سارہ نے مسکراتے ہوئے کال کٹ کی تھی , سونیا نے کن اکھیوں سے اسے دیکھا وہ بہت زیادہ خوش لگ رہی تھی , یونہی گنگناتے ہوئے وہ سیل چارجنگ پر لگا کر سونے کے لئے لیٹ گئی

سارہ " ...سونیا اس سے بس دو سال ہی چھوٹی تھی "

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ہاں " ...سارہ نے کہا "

یہ جو تم کر رہی ہو اسے بھلا کیا کہتے ہیں ؟ "سونیا نے کہا , سارہ چونک گئی "

کیا کہتے ہیں ...؟ "وہ بولی "

بیوفائی " ...سونیا نے کہا "

کس سے بیوفائی ...؟ اس شخص سے جس نے آدھی رات کو مجھے گھر سے نکال"

باہر کیا اور پھر پلٹ کر پوچھا بھی نہیں ...جسے یاد بھی نہیں کہ اس کی ایک عدد

بیوی بھی ہے "سارہ پھٹ پڑی

یہ سب کہہ کر تم خود کو قطعی"

Justify

نہیں کر سکتی "سونیا نے کہا

مجھے کوئی ضرورت بھی نہیں ہے "....سارہ ہٹ دھرمی سے کہتے ہوئے لیٹ گئی"

تھی

لیکن سونیا نے اگلی صبح ہی یہ بات جمیلہ کے کانوں میں انڈیل دی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امی میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے انہیں اس ریسٹورنٹ میں ..پتہ نہیں کون تھا وہ "سونیا نے کہا , جمیلہ اس کی بات سن کر حق دق تھیں

سارہ ایسی تو نہیں تھی "...انہیں یقین نہیں آ رہا تھا"

امی آپ کو یاد ہے جب آپی انس کی پیدائش پر یہاں آئی تھیں ...تب بھی ان کی حرکتیں اتنی ہی مشکوک تھیں , بے شک تب کوئی ثبوت نہیں ملا تھا لیکن میں "اور ساحر بھائی سو فیصد پر یقین تھے کہ تب بھی انکا کسی سے چکر چل رہا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سونیا کہتی چلی گئی

اگر اس کا کسی کے ساتھ چکر تھا تو شادی سے پہلے بتا دیتی ...اسی سے شادی کروا لیتی "جمیلہ پریشانی سے بولیں

کیا خبر امی ان کا چکر شادی کے بعد چلا ہو... "سونیا ان کے قریب ہوئی تھی"

امی ...کیا خبر حسن بھائی سے آئے روز اسی بات پر جھگڑا ہوتا ہو, آخر کونسا شوہر برداشت کرتا ہے بیوی کی بیوفائی ؟ "سونیا نے کہا

سونیا ...بکواس بند کر لے "جمیلہ ہول کر رہ گئیں تھیں لیکن بات چھپنے والی تو تھی نہیں

اس دن بھی سارہ رات دس بجے گھر آئی تھی , شولڈر بیگ کندھے پر لٹکائے وہ بڑے خوشگوار موڈ میں اندر داخل ہوئی تھی اور یکدم ہی ٹھٹھک گئی , جمیلہ , ساحر اور سونیا ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے تھے , سارہ کی مسکراہٹ یکلخت غائب ہو گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہاں سے آ رہی ہو ؟ "ساحر نے پوچھا"

انڈسٹری سے " ...سارہ نے کہا"

انڈسٹری سے تم دو بجے کی فارغ ہوئی ہو "وہ بولا"

ایک دوست سے ملنے چلی گئی تھی ...اس نے کھانے پر روک لیا "سارہ نے کہا"

سارہ " ...ساحر آگے کو آیا"

میرے ساتھ زیادہ بکواس کرنے کی ضرورت نہیں ہے سمجھی , میں نے اپنی"

آنکھوں سے دیکھا ہے تمہیں ہوٹل میں ڈنر کرتے اور خوش گپیاں اڑاتے "...ساحر

کی آواز اونچی ہو گئی

کیا ثبوت ہے آپ کے پاس ؟ "وہ بولی"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں اندھا نہیں ہوں سمجھی ...کون تھا وہ ...؟ "ساحر نے کہا"

کوئی بھی نہیں تھا " ...سارہ کہہ کر آگے بڑھنے لگی تھی جب ساحر نے اس کا"

بازو جکڑ لیا , جمیلہ لرز کر رہ گئی تھیں

سارہ پانچ سال ہو گئے ہیں تمہاری شادی کو ,دو بچے ہیں تمہارے اور تمہارا شوہر "ابھی زندہ ہے ...فوت نہیں ہو گیا جو یوں سر عام بے حیائی کرتی پھر رہی ہو "وہ گرج کر بولا تھا

سارہ کون ہے وہ ؟ "جمیلہ کھڑی ہو گئیں"

اگر کوئی تھا تو پہلے کیوں نہیں بتایا ...اسی سے شادی کروا لیتی "جمیلہ نے کہا"

امی ایسا کچھ نہیں ہے " ...سارہ نے کہا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امی یہ سراسر ہماری آنکھوں میں دھول جھونک رہی ہے ,میں نے اپنی آنکھوں "سے دیکھا ہے اسے اس کے ساتھ ڈنر کرتے ,اس کے ہاتھوں میں ہاتھ دے کر ریسٹورنٹ سے باہر نکلی تھی یہ ...چہرہ بھلے ہی چھپایا ہوا تھا لیکن میں کیا بچہ ہوں ...مجھے پہچان نہیں ہے اس کی "ساحر نے کہا

جب دیکھ لیا تھا تو وہیں کیوں نہیں پکڑ لیا " ...سارہ بولی "

تم خدا کا شکر ادا کرو کہ تمہیں وہیں نہیں پکڑ لیا ...پکڑ لیتا تو یوں میرے سامنے "
کھڑے ہو کر یوں بکواس نہ کر رہی ہوتیں تم " ...ساحر نے کہا

سارہ ...کیا چاہتی ہے تو ؟ "جمیلہ نے پوچھا"

امی ...میں کچھ نہیں چاہتی "وہ کہہ کر اوپر چلی گئی"

امی حالات دیکھیں اس کے, یقین کریں حسن نے ایویں اسے گھر سے نہیں "
نکالا ...اسے پتہ چل گیا ہو گا اس کے کرتوتوں کا , کتنی ڈھٹائی سے جھوٹ بول کر
گئی ہے حالانکہ میں نے خود دیکھا ہے اسے بے حیائی کرتے ...وہ الو کا پٹھا بھی
بے غیرت ہی ہے جو اسے لینے ہی نہیں آ رہا " ...ساحر گرجے برسے جا رہا تھا

....

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن ...بات سن میری "وہ خوشبوؤں سے آراستہ اپنے کمرے سے نکلا تھا جب"

پروین نے اسے آواز دے لی

امی مجھے ایک بہت ضروری کام "...پروین نے اس کی بات کاٹ دی"

,بھاڑ میں گئے تیرے بہت ضروری کام ...ادھر دفع ہو میرے پاس "وہ بولیں"

حسن بادل نخواستہ سا ان کے قریب آگیا, آج اتوار تھا , سبھی گھر پر تھے

...دو ہفتے ہو گئے ہیں تیری بیوی کو گھر سے گئے ہوئے اسے واپس نہیں لیکر آنا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

؟"پروین نے کہا

امی ...اسے چپ چاپ وہاں بیٹھا رہنے دیں, اپنی مرضی سے گئی ہے وہ, اپنی"

مرضی سے ہی آ جائے گی "حسن نے کہا

تو نے نکالا ہے اسے آدھی رات کو "...پروین تڑخ گئیں"

میں نے نہیں نکالا ...اسے خود بہت شوق ہوتا ہے چھوٹی چھوٹی بات پر گھر سے نکل جانے کا, ہر بار یہ ہی کرتی ہے وہ, ذرا سی لڑی اور چلو جی میں جا رہی ہوں, میں نے کیا ہاتھ پکڑ کر نکالا تھا اسے, خود ہی نکلی تھی اپنی مرضی سے "وہ کہتا چلا گیا

کوئی شرم کر حسن, تو اسے کہے کہ دفع ہو جاؤ میرے نظروں سے اور وہ دفع بھی نہ ہو, اس کی عزت نفس نہیں ہے کیا؟ "کمال صاحب بھی وہیں تھے

, تو میں بے غیرت ہوں جو اس کے منہ سے اپنی نسل پر لن ترانیاں سنتا رہوں دن بھر کا سارا غصہ بچوں پر نکالنے کی کیا تک بنتی ہے بھلا ....؟ "وہ بولا

حسن مجھے اس ساری بکواس کا کچھ نہیں پتہ ...مجھے بس یہ بتا کہ اسے لینے کب جانا ہے؟ "پروین نے کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نے تو نہیں جانا ,ہر بار میں ہی غیرتوں کی طرح اس کی ماں اور بھائیوں کی "

گالیاں کیوں سنوں ...؟ اس بار وہ خود ہی آئے گی " حسن نے کہا

چل پھر بیٹھا رہ ...ایسے تو نہیں آنیوالی وہ "پروین نے کہا"

تو نہ آئے " ...وہ کہہ کر کھڑا ہو گیا"

کہاں جا رہا ہے ؟ "وہ اسے گاڑی کی طرف جاتے دیکھ کر بولیں "

ڈیٹ پر " ...حاشر دھیرے سے بولا , حسن ٹھٹک گیا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا بولا ...؟ "وہ پلٹ کر واپس آیا تھا"

یہ ہی کہ یوں خوشبوؤں میں نہا کر حسن کمال ڈیٹ پر ہی جا رہے ہوں گے "وہ"

بولا , پروین کے کان کھڑے ہو گئے

ڈیٹ " ...وہ آخر کو پڑھے لکھے لڑکوں کی ماں تھیں"

بکواس بند کر لے "... حسن کو تاؤ آگیا"

بکواس نہیں ہے یہ ...آنکھوں دیکھے ثبوت ہیں میرے پاس, پچھلے پنچ سالوں

میں تو کبھی نہ چھت پر چڑھ کر لیٹے آپ ...اب دس دنوں سے کوٹھا پیارا ہو گیا

ہے آپ کو, میں نے خود اپنے ان گنہگار کانوں سے سنی ہیں آپ کی وہ میٹھی

سرگوشیاں "...حاشر کہتا چلا گیا, حسن کی رگیں تن گئیں

پرسوں شاید آپ کسی کے ساتھ امپوریم بھی گئے تھے ناں حسن بھائی ...بھابھی"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو نہیں تھیں وہ "حازم بھی بول پڑا

سالے تو وہاں کیا کر رہا تھا...؟ "حسن سے بات نہ بن پڑی"

اسے چھوڑ ...یہ بتا کہ تو وہاں کیا کر رہا تھا ...کون تھی تیرے ساتھ...؟ "پروین"

پھٹ پڑیں

امی کوئی نہیں تھی "... حسن گڑبڑا گیا"

تو پھر بیوی کو لینے کیوں نہیں جاتا "...انھوں نے اس کا بازو جھنجھوڑ ڈالا"

امی ...میں نے نہیں جانا وہاں , مجھ سے نہیں سنی جاتیں اس سالے کی لن ترانیاں "حسن دہاڑ کر بولا

اور خبردار ....جو میری جاسوسی کی تو "وہ حاشر کو انگلی دکھا کر گاڑی نکال لے گیا تھا"

امی ہر بار جب بھابھی میکے جاتی ہیں تو یہ اسی طرح چھٹ پڑتے ہیں , ہر بار" ان کے پیچھے یہ یونہی عیاشیاں کرتے ہیں ,یاد ہے جب بھابھی پہلی بار میکے گئی تھیں ...تب بھی انھوں نے یہ ہی سب کیا تھا , میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا انہیں کسی لڑکی کے ساتھ گھومتے ہوئے , بڑے مزے سے اسے بائیک پر اپنے پیچھے بٹھا کر گھومتے پھرتے تھے "حاشر اگلی پچھلی ساری کھول رہا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امی حاشر بالکل درست کہہ رہا ہے ,تب میں نے اور حازم نے حسن بھائی کا"

...موبائل بھی چیک کیا تھا ,پورے دن کی اتنی لمبی لمبی چیٹ اور اتنی رومینٹک

پورے دس دن بھابھی میکے میں رہیں اور پورے دس دن حسن بھائی نے دھواں

دھار چکر چلایا" .... حمنہ کونسا کم تھی ,پروین کی تو آنکھیں پھیل گئیں ,کمال

صاحب بھی ششدر سے سن رہے تھے

حسن کا چکر چل رہا ہے کسی سے ؟ "انہیں یقین نہیں ہو رہا تھا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے تو لگتا ہے امی کہ حسن بھائی نے ابھی تک سارہ بھابھی کو دلی طور پر قبول"

ہی نہیں کیا... تبھی تو آئے روز کا جھگڑا کیے رکھتے ہیں ,خدا جانے جب وہ یہاں

....ہوتی ہیں تب بھی ان سے بیوفائی کرتے ہوں ,آخر کو بیوی ہیں وہ ان کی

انہیں کیا پتہ نہیں چلتا ہو گا ...اور جب وہ میکے چلی جاتی ہیں تب انہیں کھلی

چھٹی مل جاتی ہے "حازم نے کہا

امی ... تبھی تو بھائی سارہ بھابھی کو لینے نہیں جا رہے ..وہ انہیں لانا ہی نہیں چاہتے ,ایویں ان کی زندگی برباد کر رہے ہیں "حاشر نے کہا ,پروین دم بخود بیٹھی تھیں

,آپ بھی راتوں کو دیر تک میسج کرتے رہتے ہیں ,گھنٹوں کال ملائے رکھتے ہیں" اگلے دن کسی کو ساتھ لیے امپوریم گھوم رہے تھے ,میں ذرا دور تھا اسلئے پتہ نہیں چل سکا کہ کون تھی ,حاشر نے بھی انہیں فورٹریس میں کسی کے ساتھ ڈنر کرتے دیکھا ہے ,اب بھی پکا یہ اسی کے ساتھ چھٹی منانے گئے ہیں ...امی ساحر کیوں نہ باتیں کرے آخر ...؟ "حازم کو حسن پر شدید غصہ آ رہا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آلینے دو ذرا اس لڑکے کو ... صبح ہی یہ میرے ساتھ اپنے سسرال نہ گیا تو میرا نام بھی پروین نہیں "وہ ڈٹ کر بولی تھیں

....

وہ ڈھائی بجے فارغ ہو گئی تھی ,بیگ کندھے پر لٹکاتے ہوئے وہ اپنے کیبن سے باہر نکل آئی ,شام ہونے میں ابھی کافی دیر تھی ,وہ کچھ دیر وہیں کھڑی کچھ سوچتی رہی پھر دھیمے سے مسکراتے ہوئے ایک طرف کو چل دی

سارہ کو اس کے آفس کا راستہ بڑے اچھے سے آتا تھا ,ماضی میں کتنی ہی بار وہ وہاں آچکی تھی ,دھیمے قدموں سے مغرور سی چال چلتے ہوئے وہ اس کے آفس تک آگئی

سرگوشی کے سے انداز میں سارہ نے اس کا نام پڑھا تھا ,پھر دھیرے سے دروازہ کھولتے ہوئے اندر آگئی ,وہ ایک طرف رکھے ورک ڈیسک کے قریب کھڑا تھا ,اس

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

, کے سامنے کسی پراجیکٹ کا میپ کھلا ہوا تھا اور .وہ پوری طرح اس میں مگن تھا

ڈارک گرے پینٹ کے اوپر بلیک شرٹ پہنے , معمول کے مطابق آستینیں کہنیوں

تک موڑے , وہ اس کی طرف پشت کیئے کھڑا تھا , سارہ دو قدم آگے کو آئی , اس

کے بدن سے اٹھتی کلون کی مہک سارہ کی سانسوں میں اترنے لگی تھی , وہ یونہی

دبے قدموں آگے بڑھی اور اپنا سر دھیرے سے اس کی پشت سے ٹکا دیا , وہ

یکلخت چونک گیا

سارہ " ...اس کے لبوں سے سرگوشی میں نکلا تھا"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

صبح سے ایک بھی میسج نہیں کیا تم نے " ...سارہ نے آنکھیں موند لیں , اس"

نے سارہ کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں مقید کیے اور دھیرے سے آگے کو

کھینچتے ہوئے اپنے ارد گرد باندھ لئے

میں نے سوچا شاید میں تمہاری مشکل بڑھا رہا ہوں "وہ بولا"

وہ کیسے ؟ "سارہ نے پوچھا"

تم شادی شدہ ہو سارہ ...دو بچے ہیں تمہارے, شاید میرا تمہاری زندگی میں آنا"

ٹھیک نہیں ہے "وہ بولا

اچھا ...بڑی جلدی احساس ہو گیا تمہیں "سارہ ناگواری سے بولی تھی, وہ دھیرے"

سے پلٹا, سارہ اسی کو دیکھ رہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سارہ ... تم ہر بار میری طرف پلٹ کر آتی ہو...اور میں ہر بار تمہارا اسیر ہو جاتا"

ہوں ...اور تم ہر بار مجھے تنہا چھوڑ جاتی ہو...اور " ...وہ سارہ کا چہرہ اپنے ہاتھوں

میں بھرتے ہوئے بولا تھا, اس کی گہری سیاہ آنکھیں سارہ کی خوبصورت سی آنکھوں

میں گڑ سی گئیں

اور ....؟ "سارہ کی سرگوشی اس کے لبوں پر آکر ٹوٹ گئی"

اور میں پھر سے انتظار کی بھٹی میں جلنے لگتا ہوں ...تمہارے ایک بار پھر سے لوٹ آنے تک "وہ اپنی انگلیاں اس کے گلابی گالوں پر پھیرتے ہوئے بولا تھا, اس کے لمس کے زیر اثر سارہ کی آنکھیں بند ہوئی تھیں

میں تمہیں پانچ سالوں میں ایک پل کے لئے بھی نہیں بھولی " ...سارہ نے" بڑے حق سے اس کے سینے پر سر رکھا تھا اور اپنے دونوں بازو اس کے اطراف میں باندھ دیے تھے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

....

حاشر اور حمنہ دونوں اس سے ملنے آئے تھے , حمنہ نے تو آتے ہی سندس کو گود میں اٹھا لیا تھا

بھابھی چلیں بس بھی کریں اب ...ہم لوگ تو اداس ہو گیے ہیں "حمنہ نے کہا"

اداس ہو یا تھک گئی ہو" ...سارہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا تھا"

میری جان عذاب میں آئی ہوئی ہے قسم سے, سارا کام مجھے کرنا پڑتا ہے... قسم" سے بھابھی میری تو صبح و شام کچن میں ہی مت ماری جاتی ہے "وہ اپنے دکھڑے روئے جا رہی تھی, سارہ ان دونوں کو ڈرائینگ روم میں لے آئی

بھابھی ہم لوگ ذرا آؤٹنگ پر جا رہے ہیں, بچوں کو لینے آئے تھے" ...حاشر" نے کچھ دیر بعد کہا, نظریں آج بھی متلاشی سی تھیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حاشر مجھے سارا پتہ ہے کہ کس قسم کی آؤٹنگ پر جا رہے ہو تم لوگ ...تمہارا وہ" خود غرض بھائی باہر کہیں گاڑی لیکر کھڑا ہو گا, اب اسے بچے یاد آ رہے ہیں اور

تمہیں اس نے جال بچھانے بھیج دیا ہے" سارہ سب سمجھ گئی تھی, حاشر چپ رہ گیا

بھابھی قسم سے حسن بھائی روز کہتے ہیں کہ بچوں کو لے آؤ, پھر چاہے واپس چھوڑ آنا ...اداس ہو گیے ہیں وہ بچوں سے" حمنہ نے کہا

اور میں ... میں تو یاد نہیں آئی ہوں گی اسے ان دو ہفتوں میں ... ہیں نا ؟" سارہ نے پوچھا, وہ دونوں بس ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر رہ گئے تھے

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

کیونکہ اسے میری کوئی ضرورت ہی نہیں ہے, اس نے شادی کر کہ بس ایک رسم پوری کر دی اور بچے پیدا کر لئے....اس کے بعد بیوی جائے بھاڑ میں, اسے بھلا کیا سروکار ... بس بچے یاد آ رہے ہیں اسے ... پچھلے پانچ سالوں کی بیوی یاد نہیں آ رہی " ... سارہ پھٹ پڑی

ان دو ہفتوں میں ایک بار بھی نام لیا ہے اس نے میرا ,ایک بار بھی شرمندہ ہوا"
ہے کہ اس نے غلط کیا ,ایک بار بھی پلٹ کر پوچھا کہ میں کس حال میں ہوں ؟
نہیں ...کیونکہ اسے ضرورت ہی نہیں "وہ کہتی چلی گئی ,حاشر اور حمنہ بالکل
خاموش تھے

جاؤ ...لے جاؤ اس کے بچے ,بس بچوں کا ہی باپ ہے وہ "سارہ کی جیسے آواز"
بھر آئی تھی ,وہ دونوں چپ چاپ اٹھ کھڑے ہوئے , حمنہ نے سندس کو گود میں
اٹھا لیا تھا ,ابھی وہ دونوں صحن میں ہی تھے جب بیرونی دروازہ کھلا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

سفید یونیفارم میں سفید اوور آل پہنے سونیا اندر داخل ہوئی تھی ,اس کا نرسنگ کا
لاسٹ سمیسٹر چل رہا تھا

کیسی ہو سونیا ...؟ "حمنہ اس سے گلے ملی, سونیا نے بس ایک نظر اس کے" پیچھے کھڑے حاشر پر ڈالی تھی اور حاشر اس کے تھکن آلود چہرے کو حفظ ہی کرتا رہ گیا تھا

سارہ بالکل درست تھی ... حسن چند قدم آگے گاڑی لئے کھڑا تھا, ہر بار یہ ہی پینترا ہوتا تھا اس کا ...بیوی بھلے ہی یاد نہ آتی لیکن ... بچے ضرور یاد آنے لگتے تھے, پھر حاشر, حازم یا حمنہ میں سے کوئی نہ کوئی اسے اس قسم کا ڈرامہ رچا کر بچوں سے, ملوا دیتا تھا, اب بھی اس نے گاڑی سے باہر نکل کر انس کو گلے سے لگا لیا خوب ہی چوما, خوب ہی پیار کیا, پھر سندس کی باری آگئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

, بھائی بس کریں ... ساحر آگیا تو یہیں میدان جنگ لگ جائے گا "حاشر نے کہا"

حسن نے سندس کو یونہی گود میں بٹھائے گاڑی سٹارٹ کی تھی

,بھائی یہ سراسر زیادتی ہے آپ کی ...ان بچوں کی ماں بھی کچھ لگتی ہے آپ کی"

بھابھی رو رہی تھیں "حاشر نے کہا

چپ کر ...مجھے سارا پتہ ہے اس ڈرامہ کوئین کا "حسن نے کہا تھا"

....

پروین نے دو دن سے بھوک ہڑتال کر رکھی تھی ,وہ صرف پانی پر گزارہ کر رہی تھیں ,ایک ایک کرکہ سب نے ٹل لگا لیا لیکن وہ اپنی ضد پر قائم رہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مطالبہ حسن سے تھا...سارہ کو واپس لیکر آنے کا

امی ...میں وہاں نہیں جاؤں گ "وہ صاف انکاری تھا ,پروین بھی ضد میں آ" گئیں

چل پھر تیرے سر چڑھ کر ہی مروں گی میں بے غیرت انسان ...اچھی بھلی" خوبصورت اور نیک بیوی کے ہوتے ہوئے تجھے کسی اور سے عشق کی پینگیں بڑھاتے ہوئے شرم نہیں آتی "وہ برس پڑیں تھیں

دونوں ماں بیٹا میں سرد جنگ تین دن تک چلی, پروین کا بی پی مسلسل لو ہوتا جا رہا تھا, حاشر صبح شام اس سے لڑتا ...آخر کار وہ ہار ہی گیا

,پروین, کمال, حاشر اور حسن پر مشتمل وہ قافلہ ایک شام سارہ کو لینے جا پہنچا تھا حسن کے چہرے سے ہی لگ رہا تھا کہ اسے کس طرح وہاں لایا گیا ہے, ساحر گھر آچکا تھا, سارہ بھی گھر پر ہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دروازہ سارب نے کھولا ... حسن کو دیکھتے ہی اس کی تیوری چڑھ گئی تھی, وہ انہیں ڈرائینگ روم میں بٹھا کر خود اوپر چلا گیا, کچھ دیر بعد جمیلہ اور ساحر ان کے پاس آ بیٹھے

ہاں جی ...فرماؤ "ساحر نے بات شروع کی تھی, حسن یونہی چہرے پر سختی" طاری کیے سر جھکائے ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھا رہا

ہم لوگ سارہ کو لینے آئے ہیں "...پروین نے مدعا عرض کر دیا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا ...کیوں بہنوئی صاحب ...؟ ایسا ہی ہے ؟؟؟"ساحر نے حسن کی طرف" دیکھا, وہ چپ رہا

"ساحر بیٹا حسن اپنی غلطی مانتا ہے, شرمندہ بھی ہے, چل اب جانے دے" پروین نے کہا

,اس کی شکل سے تو نہیں لگ رہا آنٹی کہ یہ شرمندہ ہے ...اکڑ دیکھیں اس کی" دماغ تو عرشوں پر لگ رہا ہے اس کا "ساحر نے کہا

امی میں نے کہا تھا ناکہ میں نے نہیں جانا وہاں ... نہیں سنی جاتی مجھ سے ان" لوگوں کی بکواس "حسن تڑخ گیا

تو آدھی رات کو میری بہن کو تن تنہا خالی ہاتھ گھر سے نکال سکتا ہے اور میں" بکواس بھی نہیں کر سکتا ...بلے بھئی بلے ...تو نے سمجھا کیا ہے اسے ...؟یتیم ہے وہ ...؟ یا لاوارث ہے ...؟ یا میں نے بیچ دیا ہے اسے تیرے ہاتھوں ؟ بول... جب دل چاہا لے گیا, جب دل چاہا نکال باہر کیا ...ہم لوگ بس ساری عمر یہ ہی تماشا دیکھیں گے "ساحر بھڑک گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آٹھ گز لمبی زبان ہے تیری بہن کے منہ میں سمجھا ,یہاں ...یہاں ناک پر دھرا" رہتا ہے اس کا غصہ...پورا دن ذلیل ہر کر گھر آؤ اور پھر اس کے ہاتھوں ذلیل ہو "حسن کو بھی غصہ آگیا

حسن میری بات سن ...مجھے پتہ تھا کہ میں غصے کا ذرا تیز ہوں , مجھ سے " دوسروں کی باتیں ذرا کم ہی برداشت ہوتی ہیں , میں اپنے کھانے , پینے, پہننے اوڑھنے میں کوئی کمپرومائز نہیں کر سکتا , مجھے وقت پر ہر چیز تیار چاہیے ہوتی ہے...اسی لئے میں نے نوکری والی لڑکی سے شادی نہیں کی...کیونکہ نوکری والی ...لڑکیاں سب کچھ بہترین طریقے سے مینیج نہیں کر سکتیں , صبح بھی افراتفری شام بھی افراتفری ...اوپر سے چھوٹے چھوٹے بچے ...کیونکہ تم جیسوں کو شادی کے فوراً بعد اوپر تلے ہی تو دو , تین بچے بھی چاہیے ہوتے ہیں , اسی لئے میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نے جاب والی سے شادی نہیں کی کہ میں افورڈ نہیں کر سکوں گا ,میں اس کی کوتاہیوں ,خامیوں یا غلطیوں کو نظر انداز نہیں کر سکوں گا "....ساحر کہتے رکا جیسے تو نہیں کرتا ...تیری بیوی صبح منہ اندھیرے اٹھ جاتی ہے ,بھاگم بھاگ کر" کے ہر چیز اٹینشن کرتی ہے ,آٹھ سے دو تک گھر سے باہر رہتی ہے ...پھر واپس آ کر گھر ,کچن ,بچے ...دو عدد چھوٹے چھوٹے بچے ....پوچھ اپنی ماں سے کہ اوپر تلے کے چھوٹے چھوٹے بچے سنبھالنا کس قدر مشکل کام ہے ...اور اس سب کے باوجود بھی تو اگر اس سے یہ ڈیمانڈ کرے کہ وہ تیرے گھر آنے پر کسی محبوبہ کی ...طرح تیرے ناز اٹھائے تو تیرے سے بڑا بے غیرت کوئی نہیں ہے حسن کمال ساحر دہاڑ کر بولا تھا "

...اگر اپنے چونچلے ہی پورے کروانے تھے تو کسی عام سی لڑکی سے شادی کر لیتا" بچوں میں کم از کم پانچ پانچ سال کا وقفہ ڈالتا ,تب شاید تیری بیوی تیرے غصے کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھوڑا برداشت کر پاتی ,گھر بھی اس کے ذمے ,ہانڈی روٹی بھی وہی کرے ,تیرے بچے بھی وہی سنبھالے ,چھ گھنٹے کی نوکری بھی وہی کرے ...اور پھر تیرے جوتے بھی وہی کھائے ,تیری گالیاں بھی وہی سنے "ساحر کی آواز اونچی ہو گئی

چل بیٹا بس کر دے "...پروین نے دھیرے سے کہا تھا"

یہ بس کر دے نا آنٹی ...یہ کیوں نہیں بس کر دیتا ...؟ سارا غصہ اسی کے اندر ہے ,سارا دن بس یہ اکیلا ہی ذلیل ہوتا ہے ,بس یہ ہی ایک ہے جو اپنی فیملی کے محنت کرتا ہے ...ہم لوگوں پر کیا چھپڑ پھٹتے ہیں نوٹوں کے ؟"ساحر نے کہا

بیٹا آئندہ ایسا نہیں ہو گا "...ساحر نے کمال صاحب کی بات بیچ میں ہی کاٹ دی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آئندہ کی نوبت ہی نہیں آئے گی انکل ...اسے کہیں سارہ کو فارغ کرے ,ہم" سے نہیں یہ روز روز کے تماشے برداشت ہوتے ,ماں میری اکیلی ہے یہاں ,باپ میرا ملک سے باہر ہے ,ابھی دو چھوٹے بیاہنے والے رہتے ہیں ...کیا بس ساری زندگی سارہ کے ہی مسئلے حل کرتے رہیں گے ہم ...جس پر ابھی آپ لوگ کہتے ہیں کہ دوسری کا ہاتھ بھی دے دو...خدا کی قسم اگر حاشر دنیا کا آخری مرد بھی ہو تب بھی میں سونیا کا رشتہ نہ دوں "ساحر نے کہا ,حاشر نے فوراً صوفے کے پیچھے کھڑی سونیا کی طرف دیکھا ,وہ بھی جب اکھیوں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی

Visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

تجھ سے مانگا کس نے ہے رشتہ ...؟ "حسن ایک دم بولا"

تیرے ماں باپ نے "...ساحر نے کہا"

جس دن میں مانگوں گا نا یہ رشتہ ....اس دن اتنی بکواس کریں سمجھا ,آج"

...نہیں " ...حسن نے کہا ,تبھی سارہ نیچے اتری تھی , حسن نے اس کی طرف دیکھا

وہ منہ موڑ گئی

...جمیلہ بہن حسن سے غلطی ہو گئی ,بس اس کی آخری غلطی سمجھ کر معاف کر"

پروین نے کہنا چاہا لیکن جمیلہ نے اس کی بات کاٹ دی "

بہن ساحر ٹھیک کہہ رہا ہے ,پانچ سالوں میں یہ تیسری دفعہ یہاں آئی"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہے...ایسا آخر کب تک چلے گا ,ابھی تو میں اپنے ہاتھوں پاؤں ہوں ,ابھی بچے

بھی چھوٹے ہیں ... حسن سے کہیں سارہ کو چھوڑ دے , خود بھی کسی اپنے مزاج

کی لڑکی سے شادی کر لے اور ہم بھی سارہ کا رشتہ کہیں اور کر دیتے ہیں "جمیلہ

نے کہا ,ایک لمحے کو تو حسن سن رہ گیا تھا

بہن ایسے مت کریں, ماشاءاللہ دونوں کے دو بچے ہیں, ایویں ان کا مستقبل" برباد ہو جائے گا ...میں کہہ رہی ہوں نا کہ آئیندہ ایسا بالکل نہیں ہو گا"پروین نے کہا

آنٹی جی آپ کیوں کہہ رہی ہیں یہ سب ...یہ کیوں نہیں کہتا ...؟ یہ کہے کہ اس" سے غلطی ہو گئی ...یہ مانگے سارہ سے معافی ...یہ کہے کہ اپنی بیوی کو لینے آیا ہے "ساحر کہتا چلا گیا

سارہ سے پوچھ لے کہ یہ کیا چاہتی ہے ...جیسا یہ چاہے گی ویسا ہی ہو گا ..."اگر واپس آنا چاہتی ہے تو خوشی سے آئے ...اور اگر نہیں تو بے شک اپنا راستہ الگ کر لے "حسن کہتے ہوئے کھڑا ہو گیا تھا

....

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میڈم ...آپ سے کوئی ملنے آیا ہے؟ "اس کی اسسٹنٹ نے اسے آواز دے کر کہا" تھا

کہاں ؟ "اس نے پوچھا"

آپ کے آفس میں " ...وہ بولی"

میں ابھی آتی ہوں "وہ کچھ ڈیزائن اوکے کروا رہی تھی, چند منٹ بعد وہ ڈیزائنز" رول کرتی ہوئی اپنے آفس میں آگئی

سوری مجھے تھوڑی دیر "...اسے لگا نووارد اندر ہو گا لیکن آفس خالی تھا, اس سے" پہلے کہ وہ دوبارہ باہر نکل کر اسسٹنٹ سے پوچھتی ...اس کے عقب میں دروازہ دھیرے سے بند ہو گیا, سارہ یکدم پلٹی

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

وہ دروازہ لاکڈ کرتے ہوئے اس سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا تھا, دونوں بازو سینے پر باندھ لیے تھے, سارہ نے بھرپور نظر سے اسے دیکھا

وہ نیوی بلو پینٹ کے ساتھ بلو لائیننگ والی شرٹ پہنے ہوئے تھا...پیروں میں نیوی بلو ہی شوز تھے, سٹائلش سے بال اور ہلکی ہلکی بڑھی ہوئی ڈاڑھی...اپنی گہری خوابناک آنکھوں سے وہ یک ٹک اسے دیکھ رہا تھا, سارہ نے رول میز پر رکھ دیے

میں نے سنا کل تمہارا شوہر تمہیں منانے آیا تھا" ...وہ دھیرے سے بازو کھولتے ہوئے دونوں ہاتھ پینٹ کی جیبوں میں ڈالے دو قدم آگے کو آیا

تمہیں بڑی خبریں ہوتی ہیں" ...سارہ اپنی جگہ سے ایک انچ بھی نہیں ہلی تھی"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب تمہاری خبریں بھی نہ رکھ سکوں پھر تو لعنت ہی ہے "وہ مسلسل اس کی طرف بڑھ رہا تھا, سارہ اسے دیکھتی رہی, وہ اس سے بس چند انچ کی دوری پر آکر رک گیا

سارہ "...اس نے دھیرے سے پکارا اور مزید آگے ہوا, سارہ کھڑی رہی, یہاں تک کے اسے اس کا بوجھ محسوس ہونے لگا, سارہ نے اس کے بوجھ کے زیر اثر اپنے قدموں کو ڈگمگاتا محسوس کیا تو دونوں ہاتھوں سے میز کا کنارہ تھام لیا, وہ پورے حق سے اس پر جھکا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس بار میری ہو جاؤ سارہ "...سارہ کو اس کی انگلیاں اپنی پشت پر رینگتی محسوس ہوئیں اور اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھتی, اس نے اپنا بازو اس کی کمر کے گرد ,باندھ کر اسے میز پر بٹھا دیا یوں کہ سارہ کے لب اس کی گردن کو چھونے لگے تھے

وہ پوری طرح اس پر جھکا

دونوں کی سانسیں ٹکرانے لگی تھیں, سارہ کا چہرہ دہکنے لگا, ماتھے پر پسینے کے قطرے ابھر آئے, ہونٹوں کے اوپری کنارے بھی تر ہونے لگے تھے, لبوں کی کپکپاہٹ بڑھتی جا رہی تھی

ہو جاؤ گی نا...؟ "وہ پوچھ رہا تھا, بہت نرمی سے اس نے اپنی پیشانی سارہ کی" پیشانی سے جوڑ دی, دونوں کے لب ٹکرائے تھے

ہاں "...سارہ کے لبوں سے نکلا اور مقابل پل بھر میں ہار گیا, بڑی بے قراری" سے اس نے سارہ کے کپکپاتے لبوں کی مشکل آسان کی تھی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

گھڑی کی ٹک ٹک مسلسل سنائی دے رہی تھی ...اور اس کے ساتھ ان دونوں کی سانسیں

کتنی ہی دیر وہ اس پر جھکا رہا تھا ...اس کے لبوں سے امرت پیتا رہا تھا

....

پروین نے حسن سے مکمل بائیکاٹ کر رکھا تھا, وہ اس کی شکل بھی نہیں دیکھ رہی تھیں ..., وہ چپ چاپ صبح انڈسٹری کے لئے نکل جاتا اور رات گئے واپس آتا بقول حاشر اور حازم کے ان دنوں اس کا چکر فل عروج پر تھا , بے شک وہ چہرہ چھپا کر ڈیٹ پر جاتا تھا لیکن بھائیوں کی عقابی نظریں اسے کھوج ہی لیتی تھیں ... جانے انجانے میں ہی وہ دونوں اس کے پیچھے جاسوسوں کی طرح لگے رہتے تھے

یہ ہی حال سارہ کا تھا, اس نے تو جیسے ہر شرم ہی بھلا دی تھی ...کہاں کا شوہر اور کہاں کے بچے ...؟ آئے روز وہ کہیں نہ کہیں آؤٹنگ پر نکل جاتی تھی , ساحر سے اس کے یہ آنکھ مٹکے بالکل برداشت نہیں ہو رہے تھے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یوں لگ رہا تھا جیسے وہ دونوں ایک دوسرے سے بدلہ لے رہے تھے , حسن , سارہ کا نام سنتے ہی ہتھے سے اکھڑ جاتا اور سارہ کے ماتھے پر اس کے ذکر سے ہی بل پڑ جاتے تھے, پروین اور کمال کے پر زور اصرار پر بھی وہ سارہ کو دوبارہ لینے نہیں گیا, بقول اس کے "نہیں آتی تو نہ آئے..."

سارہ نے بھی اسے مکمل طور پر نظر انداز کر دیا تھا, پہلی مرتبہ حسن اس لئے اسے لے آیا کہ غلطی اس کی تھی, شادی نئی نئی تھی اور سارہ نے ایک بیٹے کو جنم دیا تھا, دوسری مرتبہ بھی بس بیوی کے بنا زیادہ عرصہ نہیں گزار سکا... جب تنہا رہنا دوبھر لگنے لگا تو اسے لے آیا... بقول حاشر, حازم اور حمنہ کے... حسن بھائی نے افئیر پچھلی دفعہ بھی چلایا تھا لیکن بس وہ پکڑے نہیں گئے اور بقول ساحر, سارب اور سونیا کے یہ ہی حال سارہ کا تھا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

لیکن اس بار تو حد ہی ہو گئی تھی ,سارہ کو میکے گئے دو مہینے ہو چلے تھے , حسن بچوں سے تو ہر دوسرے روز مل لیتا تھا لیکن سارہ سے اس کی ایک بار بھی بات نہیں ہوئی تھی ,دونوں پوری طرح اپنے اپنے چکروں میں مگن تھے لیکن پروں پر پانی نہیں پڑنے دیتے تھے

...حسن چنگھاڑ کر چھوٹے بھائیوں کو چپ کروا دیتا اور سارہ تو موقع پر ہی مکر جاتی صاف انکار ,سفید جھوٹ ...ساحر کی پوری کوشش تھی کہ سارہ کا یہ افئیر حسن کے علم میں نہ آئے لیکن ساتھ ہی اسے یہ بھی یقین تھا کہ حسن اس کے ان کرتوتوں سے

...ضرور واقف ہو گا ,اسے سب سے زیادہ فکر حسن کے سامنے اپنی عزت کی تھی پچھلے پانچ سالوں میں جب جب سارہ واپس آئی تھی ساحر نے اس کی ماں بہن ایک کر دی تھی ,اب اگر حسن کو پتہ چل جاتا کہ سارہ کیسے دھڑلے سے عشق چا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

رہی تھی تو کیا ہوتا ؟ اس سے آگے وہ جھرجھری لے لیتا تھا , سونیا کو اپنی فکر تھی ...وہ جانتی تھی کہ اگر سارہ کا رشتہ اس گھر سے ٹوٹ گیا تو وہ اور حاشر کبھی ایک نہیں ہو سکیں گے , دوسری طرف حاشر اور حازم نے حسن کی پوری طرح جاسوسی شروع کر دی ...اپنے تئیں وہ دونوں پوری طرح ساری کے ساتھ پر خلوص تھے , حسن کے یہ لچھن انہیں ذرا بھی پسند نہیں تھے

آخر کار دونوں گھروں نے ایک ایک پلان بنایا...مکمل رازداری کے ساتھ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سارہ اور حسن ...دونوں کو رنگے ہاتھوں پکڑنے کا

....

اس دن وہ ذرا جلدی گھر آگئی تھی , معمول کے طابق چہرے پر ہزار رنگ لیے گنگناتے ہوئے اندر داخل ہوئی , جمیلہ دونوں بچوں کو لئے بیٹھی تھیں , فاریہ کچن میں تھی , اس کا آٹھواں مہینہ چل رہا تھا , جمیلہ کو سلام کر کے وہ اوپر آ گئی سونیا پانچ بجے آتی تھی , فریش ہو کر اس نے اپنے لئے ایک سٹائلش سا سوٹ سلیکٹ کیا اور پھر بڑا دل لگا کر اسے استری کیا

, امی ...رات کو میری ایک اسسٹنٹ کا نکاح ہے , میں نے وہاں جانا ہے " واپسی پر ذرا دیر ہو جائے گی "کچھ دیر بعد اس نے نیچے اترتے ہوئے جمیلہ سے کہا , وہ بس تاسف سے اسے دیکھ کر رہ گئیں , شام تک وہ اپنی بیوٹی ٹولز کے ساتھ مصروف رہی ... تھریڈنگ , فیشیل , بلیچ , مینی کیور ,پیڈی کیور ... نیل پالش لگائی پھر نہانے گھس گئی ...آدھے گھنٹے بعد باہر نکلی تو سونیا آ چکی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کدھر کی تیاریاں ...؟ "اسے ڈریسنگ ٹیبل کے آگے بیٹھتے دیکھا تو چپ نہ رہ سکی"

جہاں مرضی جاؤں "وہ بولی"

خدا کا واسطہ ہے سارہ ...بس کسی کے ساتھ بند کمرے میں نہ چلی جانا "سونیا"

سے رہا نہیں گیا

اب ایک اور لفظ بکواس نہ کرنا "...اسے غصہ آگیا"

سچی باتیں ہمیشہ یونہی کڑوی لگتی ہیں "سونیا کہتے ہوئے نیچے چلی گئی, سارہ بڑا"

دل لگا کر تیار ہوئی تھی

ہلکے فیروزی رنگ کی فراک نما شیفون کی بھاری کامدار شارٹ سی شرٹ جو اس کے

گھٹنوں سے ذرا اوپر تک ہی تھی, ساتھ میں نیوی بلو کنٹراسٹ کا سلک کا شرارہ جو

گھٹنوں پر سے تنگ ہو کر نیچے آکر گھیر دار ہو گیا تھا, شرارے کے سروں پر انتہائی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خوبصورت فینسی کام ہوا ہوا تھا , شرٹ کی جھالر نما آدھی آستینوں میں سے اس کی سفید دمکتی ہوئی بانہیں غضب ہی تو تھیں ...دودھیا کلائیوں میں اس نے میٹل کی انتہائی خوبصورت نیوی بلو چوڑیاں ڈال لیں , سوٹ کے ساتھ کی ہی ہم رنگ جیولری تھی گلے میں جھولتے نیکلس کی لڑیاں آس کی بیوٹی بون کے گڑھوں کو پر کر رہی تھیں , لمبے سیاہ بالوں کا سٹائل بنا کر آدھے سینے پر ڈال لیے تھے اور باقی کے آدھے یونہی پشت پر کھلے چھوڑ دئے تھے , شیفون کا فیروزی اور نیوی بلو امتزاج کا دوپٹہ اس کے پن لگا کر دوسرے کندھے پر سیٹ کیا تھا , بہت ہی نفاست سے کیا ہلکا ہلکا میک اپ , کاجل اور مسکارے سے سجی خوبصورت سی آنکھیں , لبوں پر چار چاند لگاتی پنک کلر کی لپ اسٹک اور گالوں پر پنک شیڈ کا ہلکا ہلکا بلش ...بہت دیر تک تو وہ خود کو پہچان ہی نہیں سکی , پھر اس ناقابل تسخیر انسان کا تصور کیا تو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی , جھک کر اس نے نیوی بلو پنسل ہیل والا فینسی سا

جوتا پاؤں میں پہنا تھا , پوری تیاری کر کے وہ اپنا بیگ اور چادر اٹھا کر نیچے اتر آئی

ساره " ... جمیلہ نے اسے آواز دی تھی , وہ رک گئی"

تجھے یہ یاد ہے کہ تیرے دو بچے بھی ہیں ... ؟ "وہ بولیں , سونیا ان کے ساتھ"

والے سودے پر بیٹھی تھی , سارب لیٹا ٹی وی دیکھ رہا تھا

وہ میں نے ہی پیدا کیے ہیں امی " ... سارہ نے کہا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا...چل شکر ہے , میں تو سمجھی تھی شاید شوہر کے ساتھ ساتھ تو انہیں بھی"

بھول گئی ہے "جمیلہ نے کہا , سارہ چپ چاپ چادر لیتے ہوئے دروازے کی طرف

بڑھ گئی

کیسے جائے گی ؟ "جمیلہ نے پوچھا تھا"

گاڑی منگوالی ہے میں نے "...وہ بس ایک نظر انہیں دیکھتی ہوئی باہر نکل گئی"

اس کے نکلتے ہی سارب تیر کی طرح صوفے پر سے اٹھا اور موٹر سائیکل کی چابی اٹھاکر باہر کو دوڑ پڑا

سارب دھیان سے پیچھا کرنا, اسے پتہ نہ لگے, اور موبائل آن رکھنا "سونیا بھی" دوڑتی ہوئی اسے کے پیچھے ہی باہر آئی تھی, سارب فٹا فٹ موٹر سائیکل سٹارٹ کر کے باہر نکال لے گیا, وہ مسلسل سارہ کی گاڑی کے پیچھے تھا پندرہ, بیس منٹ بعد گاڑی والے نے اسے ایک چھوٹے سے گھر کے سامنے اتار دیا, وہ اتر کر اندر چلی گئی تھی

....

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لائیٹ گرے کلر کے انتہائی خوبصورت تھری پیس میں ملبوس, پیروں میں گرے لیدر شوز پہنے وہ خوشبوؤں سے آراستہ ہو کر اپنے کمرے سے نکلا تھا, رات کے آٹھ بج رہے تھے, ایک ہفتے سے وہ اوور ٹائم لگانا بھی چھوڑ گیا تھا,باہر نکلا تو سبھی لوگ ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے تھے, سبھی نے ترچھی نگاہوں سے دیکھا

ہاں ...پھر چل پڑا ڈولہ ڈنر کرنے "...پروین سے رہا نہ گیا, وہ چپ چاپ باہر نکلتا چلا گیا, جیسے ہی گاڑی سٹارٹ ہونے کی آواز آئی ...ٹی وی لاؤنج میں کھلبلی مچ گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چابی کہاں ہے ؟ "حاشر نے پوچھا"

یہ لیں ...جلدی جائیں "حمنہ نے اسے چابی پکڑائی تھی, حاشر چہرے پر" ماسک چڑھاتے ہوئے موٹر سائیکل لیکر اس کے پیچھے ہی نکل کھڑا ہوا, تقریباً دس

منٹ بعد حسن نے گاڑی ایک دوست کے گھر کے آگے روک دی, حاشر کو تھوڑا اچنبھا ہوا تھا, وہ حسن کے اس دوست کو جانتا تھا, اس سے پہلے کہ وہ بھی اندر جاتا...گیٹ کھلا اور ایک وائیٹ کلٹس باہر آئی, وہ حسن کی گاڑی نہیں تھی

واہ بھائی ...بڑے کوئی چھپے رستم ہیں آپ "حسن نے گاڑی چینج کی تھی, حاشر" مسلسل اس کے پیچھے تھا

....

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہاں ہو...؟ "سارہ نے چادر اتارتے ہوئے اسے کال کی تھی"

تم پہنچ گئیں فریا کے گھر ؟ "آس نے پوچھا"

ہاں "...سارہ نے کہا"

میں بس دو منٹ تک آیا " ...وہ ڈرائیو کر رہا تھا , سارہ نے چادر ایک طرف رکھتے"

ہوئے خود کو ایک فائل پُچ دیا تھا

“looking gorgeous Sara… “

فریا نے کہا, وہ بس ایک ادا سے مسکرا دی , تبھی اس کا موبائل بجا تھا

آ جاؤ, " ...وہ بولا , سارہ نے چہرے پر ماسک چڑھایا اور بیگ اٹھا کر باہر نکل آئی"

وہ اس کے لئے گاڑی کا دروازہ کھولے کھڑا تھا, سارہ بس ایک نظر اس قیامت کا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھتی ہوئی اندر بیٹھ گئی, اس نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتے ہوئے گاڑی سٹارٹ

کر دی

کہاں لے چلوں ؟ "وہ مسکراتے ہوئے پوچھ رہا تھا"

جہاں تمہارا دل کرے " ...سارہ نے کہا"

اپنے گھر لے چلوں ...اپنے کمرے میں ...؟ اپنے بستر پر ...؟ "وہ سارہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

اتنی جرأت کر سکتے ہو تو لے چلو "سارہ نے کہا, وہ بس مسکرا کر رہ گیا تھا, کچھ دیر کے بعد گاڑی ایک ہوٹل کے سامنے رک گئی

,پلیز "....اس نے ساری کی طرف جا دروازہ کھولا اور اس کے آگے ہاتھ پھیلا دیا"

سارہ اس کا ہاتھ تھام کر باہر نکل آئی تھی, وہ یونہی اس کا مرمریں ہاتھ تھامے اسے اندر لے گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سارب نے ان دونوں کو اندر جاتے دیکھا تھا

اس نے فوراً سونیا کا نمبر ملایا

ہاں سارب "...وہ موبائل ہاتھ میں ہی پکڑے بیٹھی تھی"

سارہ اسی کے ساتھ ہے ...وہ دونوں"

Pearl Continental

میں ہیں ,میں اندر جا رہا ہوں, ساحر بھائی کو لیکر فوراً یہاں پہنچو ...لائیو لوکیشن بھی سینڈ کر رہا ہوں "سارب نے کہا تھا اور اسے پتہ ہی نہ چلا کہ اس کے بالکل برابر میں حاشر کی موٹر سائیکل آکر رکی تھی... حسن کی گاڑی آس سے چند قدم آگے تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حازم کا سیل بجا ...حاشر کی کال تھی

ہاں حاشر " ...وہ بولا"

بھائی اسی لڑکی کے ساتھ ہیں, انہوں نے پہلے فیاض کے گھر سے گاڑی چینج کی" ہے ...پھر اسے پک کیا ہے اور اب اسے لیکر

Pearl continental

میں آئے ہیں, تو امی اور ابو کو لیکر فوراً آجا "... حاشر, حسن کے پیچھے پیچھے اندر چلا گیا تھا

....

حسن نے اس کا ہاتھ تھام رکھا تھا, وہ بڑے حق سے اس کے پہلو میں چل رہی تھی, حسن نے اس کے ساتھ چلتے ہوئے ایک نظر اسے دیکھا, پھر دھیرے سے اس کی انگلیوں پر گرفت مضبوط کردی, اس نے ایک ادا سے حسن کو دیکھا تھا, وہ مسکرا دیا اور اسے ساتھ لئے ریسیپشن پر آگیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن کمال ...میں نے بکنگ کروائی تھی "حسن نے کہا ,ریسیپشنسٹ نے ایک نظر ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کمرے کی چابی اس کے آگے رکھ دی , حسن نے مسکراتے ہوئے چابی اٹھائی تھی

"دو جوس پلیز ...دس منٹ تک "وہ کہہ کر آگے بڑھا , اس کا کمرہ تھرڈ فلور پر تھا

"لفٹ سے چلیں یا اٹھا لوں ؟ "حسن شرارت سے بولا تھا , وہ بس دھیرے سے مسکراتے ہوئے اسے ٹھوکا مار گئی , تھرڈ فلور پر آکر حسن نے دروازہ کھولا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جان من..پلیز "اس نے دھیرے سے گردن کو خم دیتے ہوئے اندر کی طرف اشارہ کیا تھا , وہ بڑے حق سے اپنی مخروطی انگلیاں اس کے گال پر پھیرتی ہوئی اندر چلی گئی , حسن نے دروازہ بند کر دیا

....

ساحر ,جمیلہ اور سونیا کو لیکر آیا تھا ,دوسری طرف حازم نے پروین اور کمال کو موٹر سائیکل پر دھر رکھا تھا

امی ...وہ دیکھیں ...سارہ کے ساس اور سسر ...ساتھ دیور بھی ہے "سونیا نے سب سے پہلے انہیں دیکھا

یہ لوگ یہاں کیا کر رہے ہیں ؟ "جمیلہ دھک سے رہ گئیں"

ہائے امی ...کہیں انہیں سارہ کی کرتوتوں کا پتہ تو نہیں چل گیا "ساحر کے" چہرے پر بھی ہوائیاں اڑ گئیں

" ساحر بھائی پریشان نہ ہوں ...ہو سکتا ہے وہ لوگ یہاں ڈنر کرنے آئے ہوں " سونیا نے کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈنر ...سارہ کی ساس جوڑوں کی مریضہ ہیں اور سسر دل کا ...اور یہ جو ساتھ آیا ہے ...تمہیں کیا لگتا ہے کہ اس کی جیب میں یہاں ڈنر کرنے کے پیسے ہوں گے ؟"ساحر نے کہا

دوسری جانب حازم کی نظر بھی ان پر پڑ گئی تھی

امی ...ادھر دیکھیں "وہ بوکھلا گیا"

چلو جی ...ان کی کسر رہ گئی تھی "پروین نے کہا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امی ...اگر کہیں ساحر نے حسن بھائی کو یہاں کسی اور لڑکی کے ساتھ گل چھرے اڑاتے دیکھ لیا تو کیا ہو گا ؟"حازم کو متوقع صورتحال جیسے نظر آ رہی تھی

مجھے تو لگتا ہے یہ حسن پر ہی چھاپہ مارنے آئے ہیں "کمال صاحب نے تکا لگایا" تھا, تبھی اسے حاشر کی کال آ گئی

کدھر ہے ؟ "اس نے پوچھا"

نیچے ...ہوٹل کے سامنے "حازم نے کہا"

"حسن بھائی نے کمرہ بک کروایا ہوا ہے ... تھرڈ فلور پر آ جاؤ...میں یہیں ہوں"

حاشر نے کہا

حاشر ...یار ایک گڑ بڑ ہو گئی ہے "حازم نے کہا"

اب کیا ہو گیا ؟ "وہ بولا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" حسن بھائی کا سارا سسرال بھی یہاں پہنچا ہوا ہے ...ان کی منڈی اتارنے"

حازم نے کہا

چلو جی " ...حاشر کا جیسے دل بیٹھ گیا"

ہم آ رہے ہیں ...وہیں رک "حازم کال ڈس کنیکٹ کرتے ہوئے پروین اور کمال" کے ساتھ اندر چلا گیا, دوسری جانب ساحر اینڈ کو بھی سارب کی کال پر اندر چلے گئے تھے

....

سارہ نے دھیرے سے اپنا شولڈر بیگ اتارا اور صوفے پر رکھ دیا, وہ پرل کا نٹینینٹل کا ایک انتہائی لگژری کمرہ تھا, اے سی کی ہلکی ہلکی خنکی اور دبیز پردوں کی خوابناکی ...ماحول بڑا ہی رومینٹک ہو رہا تھا, اس سے پہلے کہ وہ مڑ کر اسے دیکھتی, اس نے اپنے بالکل پیچھے اس کی موجودگی کو محسوس کیا تھا ...وہ عین اس کے پیچھے تھا, اس کی انگلیاں دھیرے سے سارہ کی کمر پر سرسرائیں تھیں, سارہ کے بدن میں جیسے سنسنی سی دوڑ گئی, انگلیاں سرسراتی ہوئی آگے کو آئیں اور پھر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں پھنسا کر سارہ کا دھان پان سا وجود اپنے ساتھ جوڑ لیا

خوشبوؤں کا ایک طوفان تھا جو سارہ کی سانسوں میں اترا تھا, دھیرے دھیرے اس کی دہکتی ہوئی سانسیں سارہ کے بالوں میں سرسرانے لگیں

سارہ "...اسے اپنے کانوں میں سرگوشی سنائی دی لیکن اس کی قربت کا سرور" اتنا زیادہ تھا کہ سارہ اپنے لبوں کو ہلا نہیں سکی, بس اپنا سر اس کے سینے سے لگاتے ہوئے آنکھیں موند گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں بہت محبت کرتا ہوں تم سے سارہ ...بے حد ...بے حساب "اب کے اس" کی سانسیں سارہ نے اپنی گردن پر محسوس کی تھیں, ان کی حدت کے زیر اثر سارہ کے رونگھٹے کھڑے ہو گئے تھے, اس کا سارہ کے وجود کے گرد حصار دھیرے

دھیرے تنگ ہوتا جا رہا تھا, وہ بہت نرمی سے اس کی سیاہ زلفوں کو چوم رہا تھا,

اے سی کی خنکی کے باوجود سارہ کے ماتھے پر پسینے کے چند قطرے ابھر آئے,

دھیرے سے اس نے سارہ کی زلفیں ایک طرف کرتے ہوئے بڑی محبت سے

اپنے لب اس کی دودھیا گردن پر رکھ دیئے ...سارہ کے بدن میں سرسراہٹ ہوئی

تھی

اس کے لبوں نے پہلا نشان چھوڑا ... گیلا سا

پھر دوسرا ...پھر تیسرا ...اس کے لب دھیرے دھیرے سارہ کی گردن کا سفر طے

کرتے چلے گئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور پھر یکلخت رکے ... حد ختم ہو گئی تھی ,بڑے حق سے اس نے اپنی دو

انگلیوں سے سارہ کی شرٹ کی پشت پر لگی زپ کو دھیرے سے نیچے کو کیا تھا اور

اس سے پہلے کہ مزید گستاخیوں ک مرتکب ہوتا ...وہ یکدم اس کی طرف پلٹ گئی

اس نے دیوانوں کی طرح سارہ کو اپنے دونوں بازوؤں میں بھرا تھا

تمہیں کچھ کہنا تھا مجھ سے ...؟ "اس نے سارہ کے کانوں میں سرگوشی سی کی"

تھی ...سارہ نے دھیرے سے خود کو اس کی گرفت سے چھڑوایا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

....

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com

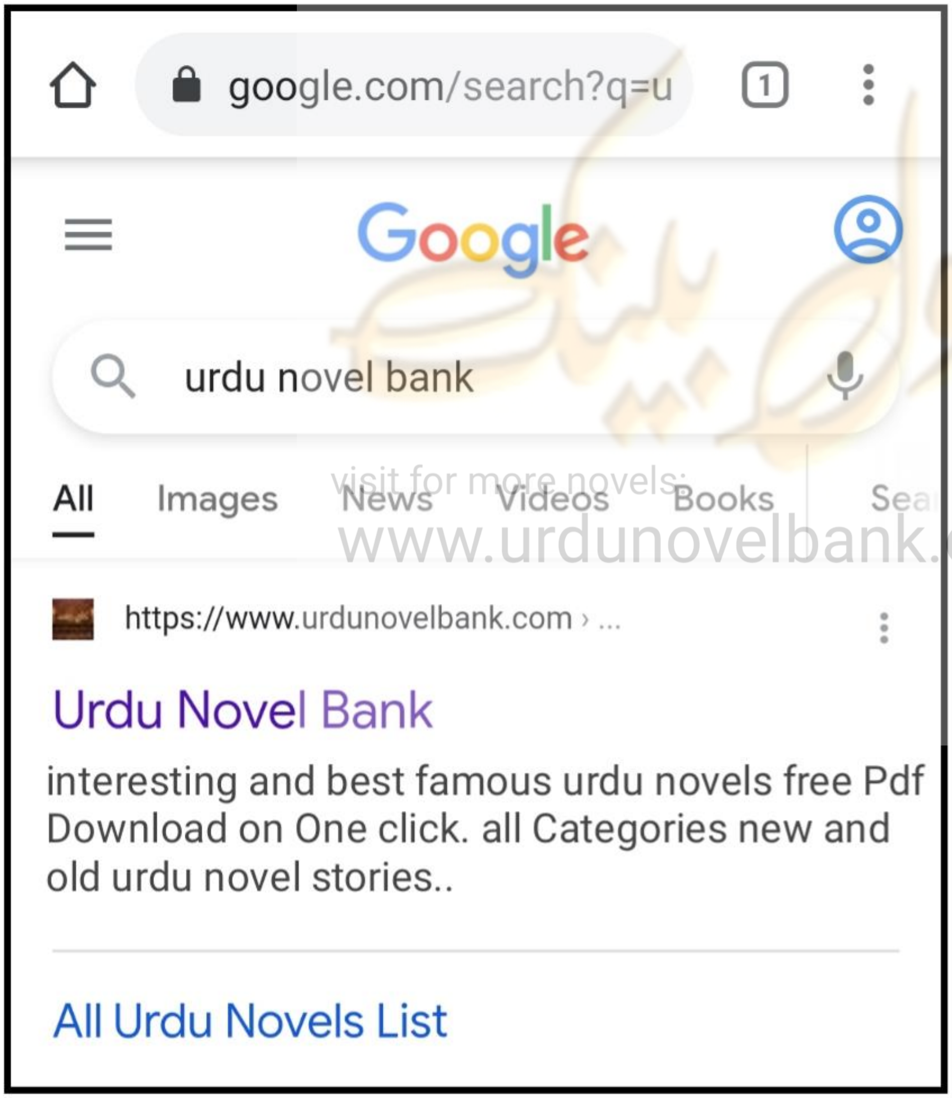

Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔
گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

پرل کانٹینینٹل ... تھرڈ فلور

وہ دونوں دھڑے ایک دوسرے سے تیس, پینتیس قدم کے فاصلے پر کھڑے تھے

دونوں ہی ایک دوسرے سے نظریں چرا رہے تھے

کس کمرے میں گئی ہے وہ ...؟ "ساحر نے پوچھا"

وہ والا " ...سارب نے انگلی سے اشارہ کیا تھا"

پکا ...؟ "ساحر نے پھر پوچھا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے ان دونوں کو اس کمرے میں جاتے ہوئے"

وہ پر یقین تھا

"اس لڑکی کی خیر نہیں ہے آج امی ...اس کا گلا گھونٹ کر گھر جاؤں گا میں"

ساحر بھڑک کر آگے بڑھا لیکن سامنے سے آتے حاشر سکواڈ کو دیکھ کر رک گیا

تو یہاں کیا کر رہا ہے ؟ "ساحر نے تڑخ کر پوچھا تھا"

وہ ...ساحر بھائی ... میں یہاں " ...حاشر سے کوئی بات نہ بن پڑی, اس نے" انتہائی پریشانی سے سونیا کی طرف دیکھا , سونیا نے آنکھوں کے اشارے سے ان سب کے آنے کا مقصد پوچھا تھا, جواباً وہ بس بے بسی سے اسے دیکھتا رہ گیا

ساحر بیٹا تو یہاں کیسے ؟ "کمال صاحب نے حاشر کی مشکل آسان کرتے ہوئے" پوچھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انکل جی میں " ....ساحر نے پلٹ کر ماں کو دیکھا ...وہ انتہائی پریشانی سے" انہیں دیکھ رہی تھیں

سارہ اس کمرے میں ہے ...اسے لینے آئے ہیں ہم "ساحر نے کہہ ہی دیا"

نہیں ساحر بھائی ... سارہ بھابھی اندر نہیں ہیں ...اندر تو " ...حاشر کہتے کہتے رکا"

سارہ اندر ہی ہے ...میں نے خود اسے اندر جاتے دیکھا ہے "سارب نے کہا"

لیکن اندر تو ...اندر تو حسن بھائی ہیں "حاشر نے کہا, ساحر نے اسے یوں دیکھا" جیسے وہ پاگل ہو گیا ہو

اوئے ...دو منٹ میں اپنی شکل گم کر یہاں سے ...سارہ اندر ہی ہے وہ, "یہاں ..پتہ نہیں کس ...کے ساتھ آئی ہے "ساحر نے اٹکتے ہوئے کہا تھا, کمال صاحب نے زور سے حاشر کے ایک چپت لگائی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تجھے پکا پتہ بھی ہے کہ وہ اسی کمرے میں گیا تھا"انھوں نے پوچھا"

ابو میں نے خود دیکھا ہے انہیں اس کمرے میں جاتے " ...حاشر نے کہا"

میری تو بس ہو گئی ہے " ...پروین وہیں فرش پر بیٹھ گئیں تھیں"

ذلیل کر کے رکھ دیا ہے اس لڑکے نے مجھے ...حاشر دروازہ کھول ...آج اس "

بے غیرت کے سر سے عشق کا سارا بھوت اتار کر جاؤں گی میں "انہیں غصہ آ

گیا تھا, ساحر نا سمجھی سے کبھی حاشر کو دیکھتا ...تو کبھی بند دروازے کو

ساحر بھائی دروازہ کھلوائیں ...ابھی ساری بات سامنے آ جائے گی "سونیا نے کہا"

تبھی ایک طرف سے روم سروس والا لڑکا آتا ہوا دکھائی دیا, اس کے ہاتھ میں دو

جوس کے گلاس تھے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہاں کیا ہو رہا ہے ؟"وہ کمرے کے آگے مجمع دیکھ کر بولا"

تو ابھی دفع ہو یہاں سے "...ساحر بھڑکا"

لیکن ...میں تو جوس دینے آیا ہوں "وہ بولا"

کتنے لوگ ہیں اندر ؟ "حاشر نے پوچھا"

دو ...ایک مسٹر اور ...ایک مسٹریس "وہ بولا"

دروازہ لاکڈ ہے ...؟ "ساحر نے پوچھا"

نہیں سر ...انہوں نے دس منٹ پہلے ہی جوس منگوایا تھا "لڑکے نے کہا"

تو ایسا کر ...اسے مجھے دے ...اور جا, شاباش "ساحر نے کچھ نوٹ اسے پکڑاتے ہوئے نیچے بھیج دیا تھا

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اس کے عین سامنے کھڑی تھی ...اپنی تمام تر حشر سامانیوں کے ساتھ ...اس پر اپنے حسن کے تمام تر داؤ چلانے کے لئے بالکل تیار تھی

حسن نے بڑی پیاسی نظروں سے اسے دیکھا ...یہ چند انچ کی دوری بھی آخر کیوں تھی ؟ دھیرے سے اپنا کوٹ اتار کر اس نے صوفے پر اچھال دیا, پھر کف

لنکس کھولتا ہوا اس کی طرف بڑھا, وہ اپنی جگہ سے ایک انچ بھی نہ ہلی , حسن اس کے قریب آگیا ...اتنا کہ اس کے لبوں کے اوپری کناروں پر ابھرتے پسینے کے قطرے دکھائی دینے لگے, اپنا ایک بازو اس کی کمر کے گرد حمائل کرکہ حسن نے اسے اپنے ساتھ لگایا تھا, دوسرے ہاتھ کا انگوٹھا دھیرے سے اس کے لبوں پر پھیرا ...وہ تر ہو رہے تھے

میری جان " ... حسن نے اس کی ٹھوڑی کو ذرا سا اوپر کیا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ کہو گی نہیں ...؟"وہ اس کے چہرے پر اپنی انگلیاں پھیرتے ہوئے پوچھ رہا" تھا, اس نے دھیرے سے اپنا ایک ہاتھ حسن کی شرٹ کے سب سے اوپر والے بٹن پر رکھ دیا ...پھر اس کی آنکھوں میں جھانکا

کیا کہوں ؟ "وہ بولی تو لہجہ خوابناک سا تھا , حسن نے اسے اپنے سینے سے لگا کر بھینچا تھا , اس کے لب حسن کے لبوں سے ٹکرانے لگے , اوپری بٹن کھل گیا تھا حسن ایک ہاتھ سے اس کا چہرہ تھام کر اس پر جھکا

دوسرا بٹن بھی کھل گیا ...اس کی انگلیاں حسن کے سینے پر رینگنے لگی تھیں

جو تمہارا دل کہے ؟ "حسن کے لبوں کی حد ختم ہوئی تھی , دیوانہ وار وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لئے اپنی تمام تر شدتیں اس کے پنکھڑیوں جیسے لبوں پر اتارتا چلا گیا , اس کا دوپٹہ ڈھلک کر نیچے گر گیا تھا , دونوں کی سانسیں الجھنے لگیں , تیسرا بٹن ....چوتھا بٹن ...پانچواں بٹن

اس کے وجود پر حسن کا دباؤ بڑھتا جا رہا تھا , وہ اس کی شدتوں کے زیر اثر پیچھے کو گرتی جا رہی تھی , آخری بٹن کے کھلتے ہی وہ پیچھے بیڈ پر گر گئی , حسن ایک دم اپنی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شرٹ اور بنیان اتارتے ہوئے اس پر جھکا تھا...وہ اپنی تمام تر رعنائیوں کے ساتھ اس کے سامنے تھی

"I love you … I love you so much, I can't live without you… even for a moment"

حسن اس کی زپ کھولتے ہوئے بے خود ہو گیا, اپنے لب جا بجا اس کے برہنہ کندھوں پر ثبت کرتا چلا گیا, اس کی دونوں بانہیں حسن کے گلے کا ہار بنی ہوئی تھیں

"I love you too… I love you more than anything… "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ پسینے میں تر بتر اس کے لبوں سے ہارتی جا رہی تھی, بال بکھر چکے تھے, کندھوں پر سے شرٹ ڈھلک سی گئی تھی , حسن کی قربت اس کے حواس سلب کر رہی تھی

"I am sorry.... "

حسن نے اسے دونوں بازوؤں میں بھر کر اٹھا لیا

"I am sorry too... "

وہ اپنے لب حسن کے لبوں پر رکھتی اس پر برساتوں کی طرح برس گئی تھی

بس ایک لمحہ ...بس ایک لمحہ لگا اور کمرے کا دروازہ زوردار آواز سے کھل گیا

اندر داخل ہوتے سبھی نفوس کی نظریں پہلے تو پھیلیں اور پھر سامنے کا منظر دیکھ کر جھک سی گئیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

,حسن بھائی آپ "...سونیا اپنے لبوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے حیرانی سے بولی تھی

ساحر اسے دیکھ کر دم بخود کھڑا تھا ...جمیلہ حق دق تھیں

سارہ بھابھی " ....حاشر اور حازم کی اکٹھی تان اٹھی تھی, پروین بس پھٹی پھٹی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھیں

,اور وہ دونوں ...سارہ اور حسن ...کرنٹ کھا کر ایک دوسرے سے دور ہوئے تھے بوکھلاہٹ میں اس کا ہاتھ زپ تک ہی نہ جا رہا تھا, شرٹ کندھوں سے ڈھلکی پڑ رہی تھی, حسن نے جلدی سے اس کا ریشمی دوپٹہ اس کے کندھوں کے گرد لپیٹ دیا ...بکھرے بال اور بکھرا سا حلیہ...اس کے چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگی تھیں, حسن کی شرٹ اور بنیان بیڈ سے کافی دور گرے ہوئے تھے, وہ نا محسوس سا سارہ کے پیچھے کو ہو گیا

کس کے ساتھ آئی تھی تو یہاں ...؟ "جمیلہ کو سب سے پہلے ہوش آیا, وہ تیر کی طرح سارہ کی طرف بڑھیں اور ایک زناٹے دار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کیا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

امی میں ... حسن کے ساتھ آئی " ...سارہ سے بولا نہ گیا"

پھر بکواس ...پھر بکواس " ...جمیلہ نے اسے ایک اور تھپڑ رسید کیا, سارہ کی سسکی نکل گئی, آنکھوں میں پانی بھر آیا تھا

آنٹی بس کریں ...سارہ میرے ساتھ ہی تھی "حسن تڑپ کر بولا"

تو چپ کر جا " ...جمیلہ نے بھڑک کر کہتے ہوئے سارہ کو بالوں سے جکڑا تھا"

ایک سیکینڈ میں اگل دے کہ کس سے چکر چل رہا ہے تیرا ...کس کے ساتھ آئی" تھی تو یہاں ...؟ "وہ بولیں, ریشمی دوپٹہ پھر نیچے گر گیا تھا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

امی میرا کسی سے کوئی چکر نہیں ہے ...میرے سارے چکر حسن سے شروع ہو کر حسن پر ہی ختم ہو جاتے ہیں "وہ بلک بلک کر رو پڑی تھی

آنٹی ...چھوڑیں اسے ,یہ میرے ساتھ آئی تھی "حسن نے جمیلہ کے ہاتھوں کی گرفت سے اس کے بال چھڑوائے اور اس کی زپ بند کی ,اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتا ,پروین کا جوتا اس کی کمر سینک گیا ,وہ بلبلا کر پلٹا تھا

بے غیرت ....جو رہی سہی عزت تھی نا ہماری تیرے سسرال میں وہ بھی مٹی میں ملا دی تو نے ...کس کلموہی کو لیکر آیا ہے تو یہاں ...؟کہاں ہے وہ جس سے عاشقی کر رہا ہے تو ؟ "وہ بے در پے اس پر جوتا برساتی چلی گئیں , حسن سے بولنا دشوار ہو رہا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امی " ...اس کی چنگھاڑ نے پروین کا ہاتھ روکا"

خدا کی قسم میں یہاں سارہ کو لیکر آیا تھا "وہ چیخ پڑا ,سارہ ایک طرف کھڑی سسکیاں بھر رہی تھی

کوئی چکر نہیں ہے میرا ...نہ سارہ کا ...میں ہی ملتا تھا اس سے , میں ہی لیکر جاتا تھا اسے ڈیٹ پر ,ڈنر پر ,لانگ ڈرائیو پر ...میرے ساتھ ہی ہوتی تھی یہ " ...وہ کہتا چلا گیا

تو پھر جب سارا گھر تجھے کہہ کہہ کر تھک گیا تھا کہ جا کر سارہ کو واپس لے آ تو ہتھے سے کیوں اکھڑ جاتا تھا ...؟ "پروین نے کہا

وہ ...میں " ... حسن نے سارہ کی طرف دیکھا"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اور تو سیدھی طرح نہیں کہہ سکتی تھی کہ میں نے واپس جانا ہے , یہ تماشا رچانا کتنا ضروری تھا "جمیلہ نے کہا , ساحر تو بس چپ چاپ ان دونوں کو دیکھے جا رہا تھا

وہ ...دراصل امی " ... حسن نے پھر سارہ کی طرف دیکھا"

...میں نے اور سارہ نے اپنی شادی والی رات ایک دوسرے سے وعدہ کیا تھا کہ

ہم دونوں کی آنیوالی زندگی میں جب بھی ہم دونوں کی لڑائی ہوگی ...موقع پر کوئی صلح

...صفائی نہیں ہوگی ,موقع پر دونوں میں سے کوئی بھی دل میں کچھ نہیں رکھے گا

لیکن جس کی غلطی ہوئی وہ پہل ضرور کرے گا " ...حسن کہتا چلا گیا

اور وہ پہل صرف ایک چھوٹا سا سوری کہہ دینے سے نہیں ہوگی بلکہ ...ہم دونوں

...شروعات سے شروع کریں گے , چھوٹی چھوٹی ملاقاتیں , پھر ڈنرز ,لانگ ڈرائیوز

اور آخر میں " ...حسن اس سے زیادہ کہہ نہ سکا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو اس کا مطلب کہ یہ تماشا اب تک تین بار ہو چکا ہے ؟ "ساحر پہلی بار بولا تھا

ہاں " ....حسن نے نا محسوس سے انداز سے اپنی شرٹ اٹھائی"

اور آگے بھی ہوتا رہے گا ...؟ "اس نے پھر پوچھا"

ہاں " ... حسن مضبوطی سے بولا تھا"

اس بار کی سوری ہو گئی ...؟ "ساحر نے کہا, حسن نے سارہ کی طرف دیکھا, پھر دھیرے سے اثبات میں سر ہلا دیا

حسن ... تجھ سے بڑھ کر شعبدہ باز میں نے آج تک نہیں دیکھا ... لعنت ہے تم دونوں کے اس گھٹیا تماشے پر ... بے غیرتوں کی طرح ہوٹلوں میں ایک دوسرے سے سوری کرتے پھرتے ہو, پہلے ہی گھر کی چاردیواری میں انسانوں کی طرح رہ لیا کرو "ساحر تاسف سے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے باہر نکل گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ویسے یہ کوئی طریقہ تو نہ ہوا حسن ... اس کا مطلب الو تو ہر بار ہم لوگ ہی بنتے رہے نا ... برے بھی ہم ہی بنتے رہے , تم دونوں نے تو ایک ہو ہی جانا تھا میری توبہ جو میں نے آئندہ کبھی اس لڑکی کی سائیڈ لے لی "جمیلہ نے کہا

چلیں امی "...سارب اور سونیا انہیں لیکر باہر نکل گئے"

تو ذرا گھر آ "...پروین اسے گھورتی ہوئی بولیں تھیں, حاشر اور حازم بھی ان دونوں کی پیچھے باہر نکل گئے, حسن نے دھیرے سے اپنی شرٹ کے بٹن بند کرتے ہوئے دروازہ بند کیا تھا, پھر مڑ کر سارہ کو دیکھا اور اسے کندھوں سے تھام کر بیڈ تک لے آیا

لو "...وہ جوس کا گلاس اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا, سارہ نے اپنا چہرہ صاف کرتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لے لو یار...آخر کو میری حق حلال کی کمائی لگی ہے اس پر "...حسن اس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا, سارہ نے شکوہ کناں نظروں سے اسے دیکھا, حسن نے دوبارہ جوس کا گلاس اس کی طرف بڑھا دیا, وہ کچھ دیر اس کی طرف دیکھتی رہی پھر اس

کے لبوں پر یکلخت مسکراہٹ پھیل گئی ...ساتھ ہی حسن ہنستے ہوئے بیڈ پر پیچھے کو گرا تھا

حسن کتنی بے عزتی ہوئی ہے ہماری " ...وہ بولی , حسن کروٹ لیکر اس کی طرف مڑا

امی نے کتنا مارا مجھے " ...وہ پھر بولی"

مجھے بھی تو جوتے پڑے ہیں " ...وہ شرارت سے اس کی زپ کھولتے ہوئے بولا تھا , سارہ نے گھور کر اسے دیکھا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

بس کریں... اٹھیں گھر چلیں اب "سارہ اٹھ کھڑی ہوئی . حسن ٹس سے مس نہ ہوا

حسن ...اٹھیں ...بچے پچھلے دو ہفتوں سے اگنور ہو رہے ہیں "سارہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا

سارہ یار ...میں باہر کھڑا رہوں گا , تم اندر جا کر اپنا سامان اور بچے لے آنا " ... حسن نے کہا

"بالکل نہیں ...میں تو نہیں جاؤں گی وہاں اکیلی ...آپ میرے ساتھ جائیں گے سارہ نے کہا

ساحر میرا پی ہی جائے گا " ... حسن نے اٹھتے ہوئے کہا"

دیکھا جائے گا " ....سارہ باہر نکلتے ہوئے بولی تھی"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رات کے نو بج رہے تھے جب وہ اور سارہ گھر پہنچے , حسن نے گاڑی باہر ہی کھڑی کر دی تھی

دروازہ سارب نے کھولا اور اپنی ہنسی روکتا ہوا ایک طرف کو ہو گیا

تمہارا وہ جلاد بھائی جاگ رہا ہے یا سو گیا؟ "حسن نے اس سے پوچھا"

جاگ رہے ہیں ...آپ کے انتظار میں "سارب ہنستے ہوئے بولا تھا, سارہ حسن کو کھینچتے ہوئے اندر لے گئی, جمیلہ اور سونیا لاؤنج میں بیٹھی تھیں, ساحر اپنے کمرے میں تھا, حسن ایک نظر سونیا کا مسکراتا ہوا چہرہ دیکھ کر وہیں بیٹھ گیا

پاپا...پاپا" ...انس بھاگتا ہوا آیا تھا, پیچھے پیچھے سندس محترمہ تھیں, حسن نے بڑی محبت سے ان دونوں کو گود میں بٹھا لیا

آنٹی ...میں لے جاؤں سارہ کو ؟ "اس نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے پوچھا"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اچھا ابھی میری اجازت کی کوئی ضرورت ہے تجھے...؟"جمیلہ نے کہا, سونیا نے گھٹنوں میں منہ دے لیا, تبھی ساحر نیچے اترا تھا

,جاؤ اپنا سامان لے آؤ " ... حسن نے سارہ کو دیکھتے ہوئے کہا, وہ اوپر چلی گئی

ساحر مسلسل حسن کو دیکھتے ہوئے عین اس کے سامنے آ بیٹھا, سارب اور سونیا

مسلسل دھیمے سروں میں ہنس رہے تھے

کیسا لگتا ہے پھر ؟ "ساحر نے پوچھا"

کیا مطلب ؟ "حسن الجھ کر بولا"

مطلب ہر سال ,ڈیڑھ سال بعد ایک نئے سرے سے افئیر چلا کر کیسا لگتا ہے ؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بولا , حسن سے بات نہ بن پڑی

دیکھ ساحر ... مجھ میں لاکھ خامیاں ہوں گی لیکن ...میری زندگی کا سب سے بڑا سچ "

یہ ہی ہے کہ وہ سارہ سے شروع ہو کر سارہ پر ہی ختم ہو جاتی ہے ...میں لاکھ برا

سہی ...لیکن بیوفا نہیں ہوں, مجھے بھلے ہی اس پر غصہ آئے لیکن میری اس سے

محبت کا پلڑا ہمیشہ بھاری ہی رہے گا ,میں مستقبل کی کوئی ضمانت نہیں دے سکتا ,بہت لمبی زندگی پڑی ہے ابھی ,سینکڑوں نشیب و فراز آئیں گے ,ہو سکتا ہے سارہ دوبارہ یہاں آکر بیٹھ جائے ,ہو سکتا ہے ہماری پھر سے لڑائی ہو جائے لیکن ...سارہ تب بھی میری ہی رہے گی ,وہ میری بیوی ہے ,میری عزت ...ہے ...اورتا عمر رہے گی ,میں چاہے اسے کتنا بھی گھٹیا تماشہ کر کے مناؤں ,لیکن مناؤں گا ضرور "... حسن کہتا چلا گیا ,سارہ اپنا سامان لے آئی تھی ,حسن سندس کو گود میں اٹھائے کھڑا ہو گیا ,دائیں ہاتھ سے اس نے انس کی انگلی تھام لی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خدا حافظ آنٹی "...وہ بس ایک نظر ساحر کی طرف دیکھتا ہوا باہر نکل گیا تھا"

ویسے حسن بھائی کی شکل دیکھ کر نہیں لگتا کہ یہ اتنے رومینٹک ہوں گے "سارب کہے بغیر نہ رہ سکا ,سونیا دھیمے دھیمے ہنس رہی تھی

ویسے یہ طریقہ بھی ٹھیک ہی ہے ساحر بھائی ...میں تو ضرور ٹرائی کروں گا ...کیا" خیال ہے ؟ "سارب نے کہا

"امی ...اگر اب سارہ کے سسرال والوں نے سونیا کا رشتہ مانگا تو ہاں کر دیجئے گا"

ساحر دھیرے سے مسکراتے ہوئے بولا تھا

سونیا کے گال تمتماتے چلے گئے تھے

....

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

راستے میں انس نے آئس کریم کی رٹ شروع کر دی, اسے آئس کریم کھلا کر وہ لوگ رات کے گیارہ بجے گھر پہنچے, گیٹ حازم نے کھولا تھا

حازم یہ بیگ اندر لے جا "حسن کو اس کی کھلی ہوئی ہوئی باچھیں صاف نظر آ رہی تھیں , سندس آس کی گود میں ہی سو گئی تھی , وہ اسے گود میں اٹھائے اندر کی طرف بڑھا , سبھی ٹی وی لاؤنج میں جمع تھے

تم جاؤ اندر "...وہ سارہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا"

"آپ نے سب کو میرے ساتھ فیس کیا ہے نا...تو میں بھی آپ کے ساتھ ہوں

سارہ نے کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں ...ہو گئی صلح ...رومیو کے جانشین "پروین ستی پڑی تھیں"

پانچ سال ہو گئے تجھے ہمیں ذلیل کرتے حسن ...ہر بار تیرے سسرال جا کر نظریں نہیں اٹھائی جاتی تھیں ہم سے ...اگر تو نے سارا معاملہ خود ہی سیٹ کر

لینا ہوتا تھا تو ہمیں کیوں خوار کرواتا تھا "...پروین کہتی چلی گئیں , حسن اور سارہ

سر جھکائے سنتے رہے

چھوٹے تینوں کے دانت ہی اندر نہیں جا رہے تھے

امی ...میں اور سارہ ہمیشہ ساتھ ہی ہیں ...بھلے ہی دن میں سو دفعہ لڑیں "وہ کہہ

کر کھڑا ہو گیا

"بس ٹھیک ہے ...میں آئندہ تیری وکیل بن کر تیرے سسرال نہیں جاؤں گی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بات ختم کرتے ہوئے بولیں تھیں

حسن اپنے کمرے کی جانب بڑھا ...اور پھر رکا ...دھیرے سے پلٹا

امی ...حاشر کا رشتہ مانگنے کب جانا ہے ؟ "وہ بولا تو پروین یکدم ہی ٹھٹک گئیں

کہاں ؟ "انہوں نے پوچھا"

وہیں جہاں یہ چاہتا ہے "... حسن دھیرے سے مسکراتے ہوئے اندر چلا گیا

...اب بس پروین تھیں اور حاشر

کمرے میں داخل ہوتے ہی اس نے سندس کو بیڈ پر لٹایا ...اور انس کو فیڈر بنا کر دے دیا , حسن چینج کرنے چلا گیا تھا , سارہ نے بھی اپنے کپڑے نکال لئے اور واش روم میں گھس گئی , باہر نکل کر اس نے عشاء کی نماز پڑھی , بچوں کے فیڈر بھرے اور دروازہ بند کرتی ہوئی بستر کی طرف آ گئی , حسن موبائل دیکھ رہا تھا , اسے دیکھا تو موبائل ایک طرف رکھ دیا , پھر اسے دیکھا ...وہ بالوں کو کیچر لگا رہی تھی , دوپٹہ صوفے پر پڑا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن نے مسکراتے ہوئے دونوں بانہیں اس کی طرف کھول دیں

آج کا کوٹا پورا ہو گیا ہے آپ کا "...وہ دھیرے سے مسکراتے ہوئے بولی تھی

کہاں پورا ہوا ...میرے تو کمرے کی بکنگ پر لگے پیسے بھی پورے نہیں ہوئے

ابھی "....وہ بولا اور اسے دوبارہ اشارہ کیا ...سارہ مسکراتے ہوئے اس کے اوپر گر

گئی تھی ...حسن نے بہت محبت سے اسے خود میں سمیٹ لیا تھا

ختم شد

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/NovelBank

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں

www.instagram.com/pdfnovelbank

بہترین اور اچھی اچھی اردو سٹوریز پڑھنے کے لئے یہ یوٹیوب چینل سبسکرائب کریں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

https://youtube.com/c/OnlineUrduNovel